ماہنامہ

انصار اللہ

قادیان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللهِ (الصّف:۱۵)

مجلس انصار اللہ بھارت کا ترجمان

WE ARE THE HELPERS OF ALLAH ★ MAJLIS ANSARULLAH BHARAT ★

مئی، جون/2021ء

مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت کی صدارت میں مؤرخہ 13 مارچ 2021ء کو منعقدہ ریفریشر کورس قادیان کے اسٹیج کا منظر

مؤرخہ 13 مارچ 2021ء کو منعقدہ ریفریشر کورس قادیان کے اختتام کے بعد مجلس عاملہ مجلس انصاراللہ قادیان کے ممبران کے ساتھ لی گئی ایک گروپ فوٹو

مؤرخہ 7 مارچ 2021ء کو پنڈوری خاص، ضلع جالندھر میں (پنجاب) منعقدہ تربیتی کیمپ نومبائعین میں تقریر کرتے ہوئے مکرم عبدالمؤمن راشد صاحب نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت جبکہ اسٹیج پر مقامی معززین بھی دیکھے جاسکتے ہیں

مؤرخہ 7 مارچ 2021ء کو پنڈوری خاص، ضلع جالندھر میں (پنجاب) منعقدہ تربیتی کیمپ نومبائعین کے اختتام کے بعد لی گئی ایک گروپ فوٹو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ
مؤرخہ 11/اپریل 2021ء
کو مجلس عاملہ انصاراللہ بھارت کی
منعقدہ وَرچل میٹنگ کی چند تصاویر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصّف:۱۵) رَبِّ انۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَہۡوِیۡۤ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کیلئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہ تعالیٰ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ (اِنۡ شَآءَ اللّٰہ تعالیٰ)

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

ماہنامہ انصار اللہ قادیان

جلد:19 | ہجرت، احسان 1400 ہجری شمسی۔ مئی، جون/2021ء | شمارہ:5،6

فہرست مضامین

اداریہ	2
درس القرآن ودرس الحدیث	3
ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام	4
گزارشات از صدر مجلس انصار اللہ بھارت	5
خلاصہ جات خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
تعارف کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام، روحانی خزائن جلد (16)	11
حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ مجلس عاملہ انصار اللہ بھارت کی ورچول میٹنگ۔ بتاریخ: 11/اپریل 2021ء بمقام قرآن نمائش	14
خلافت خامسہ کا بابرکت دور اور اس کے شیریں ثمرات	15
100 سال قبل مئی 1921ء	21
مکرم محمد صاحب حسین صاحب مرحوم ورنگل کا ذکر خیر	27
Accident Free Driver کا اعزاز	28
اخبار مجالس	29

نگران:
عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مدیر
حافظ سید رسول نیاز
فون: 98763 32272

نائب مدیر
محمد عارف ربّانی
فون: 60062 37424

مجلس اِدارت
شیخ مجاہد احمد شاستری، ایچ شمس الدین، سید طفیل احمد شہباز، جاوید احمد لون، تسنیم احمد بٹ، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر
مقصود احمد بھٹی
فون: 84272 63701

مطبع
فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر
مجلس انصار اللہ بھارت

مقام اشاعت
ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
فون: 01872-220186
ای میل: ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ
سالانہ 210 روپے، فی پرچہ 20 روپے
بیرون ملک سالانہ 50 یو ایس ڈالر

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔ محمود احمد عبد اللہ

شعیب احمد ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصار اللہ بھارت قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر مجلس انصار اللہ بھارت

اداریہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کورونا وائرس کی دوسری لہر اور احتیاط کی ضرورت

کورونا وائرس (Covid-19) کی دوسری لہر کی لپیٹ میں دنیا آچکی ہے۔ آج کی تازہ رپورٹ کے مطابق اس عالمی وباء سے پوری دنیا میں اب تک 31,29,536 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ سب سے زیادہ اموات والے پانچ ممالک کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ملک	نئے کیس	متاثرین	اموات
1	امریکہ	37,736	3,28,24,389	5,86,152
2	برازیل	32,572	1,43,40,787	3,90,925
3	بھارت	3,52,991	1,73,13,163	1,95,123
4	برطانیہ	2,064	44,06,946	1,27,434
5	اٹلی	8,440	39,71,114	1,19,539

(روزنامہ ساکشی تیلگو اخبار 27-4-2021 صفحہ:6)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

''میں دیکھتا ہوں کہ باوجود مصائب پر مصائب آنے کے اور ہر طرف خطرہ ہی خطرہ دکھائی دینے کے لوگ ابھی تک سنگدلی اور عجب ونخوت سے کام لے رہے ہیں۔ نادان کب تک اس بے فکری میں زندگی بسر کریں گے۔ تاوقتیکہ لوگ ضد نہیں چھوڑتے۔ اپنی بری کرتوتوں سے باز نہیں آتے اور خدا تعالیٰ سے مصالحت نہیں کرتے، یہ بلائیں اور مصیبتیں دور نہیں ہونے کی۔ میں نے دیکھا ہے اور خوب غور کیا ہے کہ قحط کے دنوں میں لوگوں نے ذرا بھی قحط کی مصیبت کو محسوس نہیں کیا۔ شراب خانے اسی طرح آباد تھے اور بدکاریوں اور بدمعاشیوں کے بازار برابر گرم تھے۔ ابتدا میں جب کبھی کوئی برائے نام فتویٰ مکہ مدینہ کے نام سے آجایا کرتا تھا۔ تو لوگ ڈر جایا کرتے تھے اور مسجدیں آباد ہو جاتی تھیں، مگر اس وقت شوخی اور بیباکی حد سے بڑھ چلی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی فضل کرے۔ عقلمند وہ ہے جو عذاب آنے سے قبل اس کی فکر کرتا ہے اور دور اندیش وہ ہے جو مصیبت سے پہلے اس سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔'' (ملفوظات: جلد اوّل صفحہ 157)

اِن خوفناک حالات میں حکومت کی طرف سے دی جانے والی ہدایات پر عمل کرنا ملک کے تمام شہریوں کیلئے لازمی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''دوسری اہم بات یہ بھی مَیں کہنا چاہتا ہوں کہ دنیا میں کورونا کی جو وبا پھیلی ہوئی ہے اس میں احمدی بھی احتیاط کا جو حق ہے وہ نہیں ادا کر رہے۔ نہ یوکے میں نہ امریکہ میں نہ پاکستان میں نہ کسی اَور ملک میں۔ پوری طرح احتیاط کرنی چاہیے۔ ماسک وغیرہ پہننا چاہیے۔ ماسک پہنا ہوتا ہے تو ناک ننگا ہوتا ہے حالانکہ ناک ڈھکا ہونا چاہیے۔ یا گردن کے اوپر ماسک رکھا ہوتا ہے تو اس ماسک کے پہننے کا فائدہ کیا؟ پھر آپس میں قریب ہو کے ملنا، سوشل ڈسٹینسنگ (social distancing) نہیں رکھتے اور جو قواعد گورنمنٹ نے مقرر کیے ہوئے ہیں، حکومت نے باتیں بتائی ہوئی ہیں ان پر عمل نہیں کرتے۔ تو ان ساری باتوں پہ ہمیں عمل کرنا چاہیے۔ نہیں تو یہ وبا اسی طرح پھر ایک دوسرے سے پھیلتی چلی جائے گی۔ اور یہ بھی کوشش کرنی چاہیے کہ آج کل کم سے کم سفر کریں۔ بلا وجہ غیر ضروری سفر کو avoid کریں۔ یورپ سے پاکستان جانے والے بھی احتیاط کریں، آج کل نہ ہی جائیں تو زیادہ بہتر ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ اِس وبا کو جلد دور کرے اور جو احمدی بیمار ہیں ان کو بھی اور جو احمدی نہیں ہیں دوسرے لوگ بھی جو بیمار ہیں ان کو بھی شفا عطا فرمائے۔'' (خطبہ جمعہ 12 رفروری 2021ء)

دنیا بھر میں حالیہ نئے متاثرین سے ظاہر ہو رہا ہے کہ سفر اور ماسک کا صحیح استعمال نہ کرنے نیز سرکاری پابندیوں پر کماحقہ عمل نہ کرنے کے نتیجہ میں ہی متاثرین کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ پیارے آقا کی ان تازہ ترین ہدایات پر ہمیں عمل کرتے ہوئے اپنے لئے اور دوسروں کی بھلائی کیلئے بھی بہت دعائیں کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد از جلد اس وبا سے تمام دنیا کو نجات بخشے۔ آمین

حافظ سید رسول نیاز

القرآن الکریم

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى
لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ
يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ
ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ (النور:56)

ترجمہ: اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا۔ جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کر دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے (اور) کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دئے جائیں گے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَكُوْنُ النُّبُوَّةُ فِيْكُمْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ تَكُوْنُ خِلَافَةٌ عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ تَكُوْنُ مُلْكًا عَاضًّا فَتَكُوْنُ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ تَكُوْنُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً فَيَكُوْنُ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ تَكُوْنُ خِلَافَةٌ عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ۔

(مسند احمد جلد ۴ صفحہ ۲۷۳ مشکوۃ کتاب الرقاق باب الانذار والتحذیر)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں نبوت قائم رہے گی جب تک اللہ چاہے گا پھر وہ اس کو اٹھا لے گا اور خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ جب چاہے گا اس نعمت کو بھی اٹھا لے گا۔ پھر اس کی تقدیر کے مطابق ایذا رساں بادشاہت قائم ہوگی (جس سے لوگ تنگی محسوس کریں گے) جب یہ دور ختم ہوگا تو اس کی دوسری تقدیر کے مطابق اس سے بھی بڑھ کر جابر بادشاہت قائم ہوگی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آئے گا اور اس ظلم ستم کے دور کو ختم کر دے گا۔ اس کے بعد پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ یہ فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔

ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

’اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے‘

’’یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اُس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اِس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور اُن کو غلبہ دیتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ (المجادلة:۲۳) اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اُس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے اِسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ اُن کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اُس کی تخم ریزی اُنہیں کے ہاتھ سے کر دیتا ہے لیکن اُس کی پوری تکمیل اُن کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں اُن کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقع دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے (۱) اوّل خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے (۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آ جاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردّد میں پڑ جاتے ہیں اور اُن کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے.... سو اے عزیزو! جب کہ قدیم سے سُنّت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اُس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک مَیں نہ جاؤں۔ لیکن مَیں جب جاؤں گا تو پھر خدا اُس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ مَیں اِس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا جس کا اُس نے وعدہ فرمایا اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی۔ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔‘‘

(رسالہ الوصیت، روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۳۰۴ تا ۳۰۶)

گزارشات از صدر مجلس

نظام خلافت کی حفاظت کیلئے بے مثال اطاعت

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

’’پھر یہ امر بھی یاد رکھنا چاہئے کہ لفظ اَلطَّاعَۃُ کے معنی محض فرمانبرداری کے نہیں بلکہ ایسی فرمانبرداری کے ہیں جو بشاشتِ قلب کے ساتھ کی جائے اور اس میں نفس کی مرضی اور پسندیدگی بھی پائی جاتی ہو...... طَوْع کے مقابل پر کَرْہ کا لفظ بولا جاتا ہے جس کے معنی ہیں۔ مَا اَکْرَهْتَ نَفْسَكَ عَلَيْهِ (اقرب) کہ انسان کوئی کام دل سے نہیں کرنا چاہتا بلکہ بیرونی دباؤ کی وجہ سے اسے سرانجام دینے پر مجبور ہوجاتا ہے اور یہ صاف ظاہر ہے کہ ایسے کام میں بشاشت پیدا نہ ہوگی۔‘‘ (تفسیر کبیر جلد 10 صفحہ 421)

یہ ایک آزمودہ نسخہ ہے کہ ہماری ساری ترقیات کی ضامن خلافت احمدیہ ہے۔ لہٰذا ہمارا فرض ہے کہ خلیفہ وقت کے ارشادات کی کماحقہ اطاعت کریں۔ پیارے آقا سیّدنا امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے ایک پیغام میں فرماتے ہیں:

’’آپ میں ہر ایک کا فرض ہے کہ دعاؤں پر بہت زور دے اور اپنے آپ کو خلافت سے وابستہ رکھے اور یہ نکتہ ہمیشہ یاد رکھے کہ اس کی ساری ترقیات اور کامیابیوں کا راز خلافت سے وابستگی میں ہی ہے۔ وہی شخص سلسلہ کا مفید وجود بن سکتا ہے جو اپنے آپ کو امام سے وابستہ رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ نہ رکھے تو خواہ دنیا بھر کے علوم جانتا ہو اس کی کوئی بھی حیثیت نہیں۔ جب تک آپ کی عقلیں اور تدبیریں خلافت کے ماتحت رہیں گی اور آپ اپنے امام کے پیچھے پیچھے اس کے اشاروں پر چلتے رہیں گے اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت آپ کو حاصل رہے گی۔‘‘

(روزنامہ الفضل 30 مئی 2003ء صفحہ 2)

قرآن کریم سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ ’’خلافت‘‘ ایک نعمت عظمیٰ ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک ایسا مشروط انعام ہے جو مومنین کی جماعت کو اعمال صالحہ کے نتیجے میں عطا ہوتا ہے۔ اور پھر اس انعام کے نتیجے میں مومنین کی جماعت پر چھائے ہوئے خوف کے اندھیروں کو زائل کرتے ہوئے پیغامِ امن دیا جاتا ہے، مومنین کو اعمالِ صالحہ کی سند دی جاتی ہے، استحکامِ اسلام اور تمکنتِ دین کا وعدہ دیا جاتا ہے اور جماعت مومنین کے اتفاق و اتحاد کی ضمانت دی جاتی ہے۔

پس جس طرح ہر قیمتی اور بیش قیمت شے کی حفاظت کی جانی چاہئے اسی طرح خلافت جیسی بے مثال اور انمول نعمت کی حفاظت کرنا مومنین کی جماعت کا بنیادی فرض قرار پاتا ہے بلکہ خلافت کے مقام و مرتبہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے بلاشبہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس نعمت عظمیٰ کی حفاظت کی خاطر ہر مومن کو اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہنا چاہئے اور نہ صرف زندگی بھر اس فرض کی ادائیگی میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرنی چاہئے بلکہ ہر زاویے سے یہ کوشش بھی کرنی چاہئے کہ اپنی نسلوں میں بھی اِس عظیم الشان انعامِ خداوندی کی قدر و منزلت قائم رکھنے کے لئے اُنہیں اس راہ میں قربانی کے اعلیٰ معیار پیش کرنے کی سعادت سے آگاہ کیا جائے۔ تاکہ یہ نعمت عظمیٰ خدائی وعدے کے مطابق قیامت تک قائم رہے اور ہماری نسلیں بھی اس کے فیوض و برکات کی وارث قرار پاکر اور اِس کے دامن سے وابستہ رہ کر اپنی روحانی آسودگی کے سامان کرسکیں۔ نظام خلافت کی حفاظت اور اپنے ایمان میں اضافہ کے لئے ضروری ہے کہ خلیفہ وقت کی بے مثال اطاعت کا عملی نمونہ پیش کرتے ہوئے، مسلسل کوشاں رہیں۔ پس خلافتِ حقّہ کی مضبوطی کے لئے خلیفۂ وقت کی غیر مشروط اطاعت مومنین کا انفرادی اور اجتماعی فرضِ اوّلین ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور انور کی حقیقی اطاعت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہر روز نصرتوں کے نشاں پر نشان ہیں
برکات ہیں یہ صدق خلافت کے نور کی

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

خلاصہ جات خطباتِ جمعہ ماہ مارچ 2021ء

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ جمعہ: 05 مارچ 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلاف جو فتنہ اٹھا تھا اس کے بارے میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ محمد بن ابوبکر، محمد بن حذیفہ اور عمار بن یاسر یہ تین لوگ تھے جو باغیوں کی باتوں میں آ گئے تھے اور ان کے ساتھ مل گئے تھے۔ اس کے سوا اہل مدینہ میں سے کوئی ان مفسدوں کا ہمدرد نہ تھا اور ہر ایک شخص ان پر لعنت ملامت کرتا تھا مگر یہ کسی کی ملامت کی پرواہ نہ کرتے تھے۔ بیس دن گزرنے کے بعد ان باغیوں کو خیال ہوا کہ جلد ہی کوئی فیصلہ کرنا چاہئے تا ایسا نہ ہو کہ صوبہ جات سے فوجیں آ جائیں اور ہمیں اپنے اعمال کی سزا بھگتنی پڑے۔ اس لئے انہوں نے حضرت عثمان کا گھر سے نکلنا بند کر دیا اور کھانے پینے کی چیزوں کا اندر جانا بھی روک دیا اور سمجھے کہ شاید اس طرح مجبور ہو کر حضرت عثمان ہمارے مطالبات کو قبول کر لیں گے لیکن آپ نے تو فرمایا تھا کہ جو قمیص مجھے اللہ تعالیٰ نے پہنائی ہے وہ میں کس طرح اتار سکتا ہوں۔ بہرحال مدینہ کا انتظام انہی لوگوں کے ہاتھ میں تھا اور انہوں نے مل کر مصری فوجوں کے سردار غافقی کو اپنا سردار تسلیم کر لیا تھا۔ اس سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ اس فتنے کی جڑ مصری تھے جہاں عبداللہ بن سبا کام کر رہا تھا۔ حضرت عثمان کے گھر کا محاصرہ کرنے کے بعد ان لوگوں نے دوسرے لوگوں پر بھی سختیاں شروع کر دیں۔ اب مدینہ دارالامن کے بجائے دارالحرب ہو گیا تھا۔

حضرت عثمان کو یہ محسوس ہو گیا تھا کہ یہ لوگ نرمی سے مان نہیں سکتے اور آپ نے ایک خط تمام والیان صوبہ جات کے نام روانہ کیا۔ اسی طرح ایک خط آپ نے حاجیوں کے نام لکھا جس کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ میں آپ لوگوں کو خدا تعالیٰ کی طرف توجہ دلاتا ہوں اور اس کے انعامات یاد دلاتا ہوں اس وقت کچھ لوگ فتنہ پردازی کر رہے ہیں اور اسلام میں تفرقہ ڈالنے کی کوشش میں مشغول ہیں مگر ان لوگوں نے یہ بھی نہیں سوچا کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور مجھ پر الزام لگانے والوں کی باتوں کو قبول کیا اور قرآن کریم کے اس حکم کی پرواہ نہ کی کہ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ جَآءَکُمۡ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوۡۤا۔ یعنی اے مؤمنو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق اہم خبر لائے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو اور میری اور میری بیعت کا ادب نہیں کیا حالانکہ اللہ تعالیٰ رسول کریمؐ کی نسبت فرماتا ہے کہ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُبَایِعُوۡنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوۡنَ اللّٰہَ۔ یعنی وہ لوگ جو تیری بیعت کرتے ہیں وہ صرف اللہ کی بیعت کرتے ہیں۔ اور میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب ہوں۔ کوئی امت بغیر سردار کے ترقی نہیں کر سکتی اور اگر کوئی امام نہ ہو تو جماعت کا تمام کام خراب و برباد ہو جائے گا۔ یہ لوگ امت اسلامیہ کو تباہ و برباد کرنا چاہتے ہیں اور اس کے سوا ان کی کوئی غرض نہیں کیونکہ میں نے ان کی بات کو قبول کر لیا تھا اور والیوں کے بدلنے کا وعدہ کر لیا تھا مگر انہوں نے اس پر بھی شرارت نہ چھوڑی۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کیونکہ حج کے دن قریب آ رہے تھے اور چاروں طرف سے لوگ مکہ مکرمہ میں جمع ہو رہے تھے۔ حضرت عثمان نے اس خیال سے کہ یہ باغی کہیں وہاں بھی کوئی فساد کھڑا

نہ کریں حضرت عبداللہ بن عباس کو حج کا امیر بنا کر آپ نے روانہ فرمایا۔حضرت عثمان نے مذکورہ بالا خط آپ ہی کے ہاتھ روانہ کیا جب ان خطوں کا ان مفسدوں کو علم ہوا تو انہوں نے اور بھی سختی کرنا شروع کر دی اور اس بات کا موقع تلاش کرنے لگے کہ کسی طرح لڑائی کا کوئی بہانہ مل جائے تو حضرت عثمان کو شہید کر دیں مگر ان کی تمام کوششیں فضول جاتی تھیں اور حضرت عثمان ان کو کوئی موقع شرارت کا ملنے نہ دیتے تھے۔آخر تنگ آ کر یہ تدبیر سوجھی کہ جب رات پڑتی تو حضرت عثمان کے گھر میں پتھر پھینکتے تا کہ جوش میں آ کر وہ بھی پتھر پھینکیں تو لوگوں کو کہہ سکیں کہ دیکھو انہوں نے ہم پہ حملہ کیا ہے مگر حضرت عثمان نے اپنے تمام اہل خانہ کو جواب دینے سے روک دیا۔ان باغیوں نے حضرت عثمان کے قتل کیلئے گھر پر حملہ کر کے بزور اندر داخل ہونا چاہا۔صحابہ نے مقابلہ کیا اور آپس میں سخت جنگ ہوئی۔حضرت عثمان کو جب اس لڑائی کا علم ہوا تو آپ نے صحابہ کو لڑنے سے منع کیا مگر وہ اس وقت حضرت عثمان کو اکیلا چھوڑ دینا ایمانداری کے خلاف اور اطاعت کے حکم کے متضاد خیال کرتے تھے۔

حضور انور نے پاکستان اور الجزائر کے احمدیوں کے لیے دعا کی تحریک فرمائی۔خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم مولوی محمد نجیب خان صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ جنوبی ہند قادیان،مکرم نذیر احمد خادم صاحب،مکرم الحاج ڈاکٹر نانا مصطفیٰ ایٹی باٹنگ صاحب آف گھانا اور مکرم غلام نبی صاحب ابن فضل دین صاحب ربوہ کے اوصاف حمیدہ بیان فرمائے اور نماز جمعہ کے بعد ان مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

خطبہ جمعہ: 12 مارچ 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد،تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر چل رہا ہے۔حضرت عثمانؓ نے اپنی وفات سے تقریباً ایک سال پہلے جو آخری حج کیا،اس وقت فتنہ پردازوں نے سر اٹھانا شروع کر دیا تھا۔حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ حج سے واپسی پر حضرت معاویہؓ بھی حضرت عثمانؓ کے ساتھ مدینہ آئے۔آپ نے حضرت عثمانؓ سے علیحدہ مل کر درخواست کی کہ فتنہ بڑھتے ہوئے معلوم ہوتا ہے آپ میرے ساتھ شام چلیں کیونکہ شام میں ہر طرح سے امن ہے اور کسی قسم کا فساد نہیں۔حضرت عثمانؓ نے ان کو جواب دیا کہ میں رسول کریم ﷺ کی ہمسائیگی کو کسی صورت میں نہیں چھوڑ سکتا خواہ جسم کی دھجیاں اڑا دی جائیں۔حضرت معاویہؓ نے کہا پھر دوسرا مشورہ یہ ہے کہ آپ مجھے اجازت دیں کہ میں ایک دستہ شامی فوج کا آپ کی حفاظت کیلئے بھیج دوں۔حضرت عثمانؓ نے جواب دیا کہ نہ میں عثمان کی جان کی حفاظت کے لئے اس قدر بوجھ بیت المال پر ڈال سکتا ہوں اور نہ یہ پسند کرتا ہوں کہ مدینہ کے لوگوں کو فوج رکھ کر تنگی میں ڈالوں۔اس پر حضرت معاویہؓ نے عرض کی کہ پھر تیسری تجویز یہ ہے کہ صحابہ کی موجودگی میں لوگوں کو جرأت ہے کہ اگر عثمان نہ رہے تو ان میں سے کسی کو آگے کھڑا کر دیں گے۔ان لوگوں کو مختلف ملکوں میں پھیلا دیں۔حضرت عثمانؓ نے جواب دیا کہ یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ جن لوگوں کو رسول کریمؐ نے جمع کیا ہے میں ان کو پراگندہ کر دوں۔اس پر معاویہ رو پڑے اور عرض کی کہ اگر یہ تدابیر آپ قبول نہیں کرتے تو اتنا تو کیجئے کہ لوگوں میں یہ اعلان کر دیں کہ اگر میری جان کو کوئی نقصان پہنچا تو معاویہ کو میرے قصاص کا حق ہوگا۔شاید لوگ اس سے خوف کھا کر شرارت سے باز رہیں۔حضرت عثمانؓ نے جواب دیا کہ معاویہ جو ہونا ہے ہو کر رہے گا میں ایسا نہیں کر سکتا کیونکہ آپ کی طبیعت سخت ہے۔ایسا نہ ہو کہ آپ مسلمانوں پر سختی کریں۔اس پر حضرت معاویہؓ روتے ہوئے آپ کے پاس سے اٹھے شام کی طرف روانہ ہو گئے۔

باغیوں کو بظاہر غلبہ حاصل ہو چکا تھا۔انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ کسی ہمسائے کے گھر کی دیوار پھاند کر حضرت عثمانؓ کو قتل کر دیا جائے۔جب یہ لوگ اندر گھسے تو حضرت عثمانؓ قرآن کریم پڑھ رہے تھے ان دنوں میں آپ نے ایک کام یہ کیا کہ ان لوگوں کے گھروں میں داخل ہونے سے پہلے آپؓ نے دو آدمیوں کو خزانے کی حفاظت کے لئے مقرر کیا کیونکہ جیسا کہ ثابت ہے اس رات رؤیا میں رسول کریمؐ آپ کو نظر آئے اور فرمایا کہ عثمان آج شام کو روزہ ہمارے ساتھ کھولنا۔اس

رؤیا سے آپ کو یقین ہو گیا تھا کہ آج میں شہید ہو جاؤں گا۔ حملہ آوروں میں سے ایک شخص آگے بڑھا اور ایک لوہے کی سیخ حضرت عثمان کے سر پر ماری اور حضرت عثمان کے سامنے جو قرآن کریم دھرا ہوا تھا اس کو لات مار کر پھینک دیا۔ قرآن کریم لڑھک کر حضرت عثمانؓ کے پاس آ گیا اور آپ کے سر پر سے خون کے قطرات گر کر اس پر آ پڑے۔ جس آیت پر آپ کا خون گرا وہ ایک زبردست پیشگوئی تھی جو اپنے وقت پر جا کر اس شان سے پوری ہوئی کہ سخت دل سے سخت دل آدمی نے اس کے خونی حروف کی جھلک کو دیکھ کر خوف سے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ وہ آیت یہ تھی ۔ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اللہ تعالیٰ ضرور ان سے تیرا بدلہ لے گا اور وہ بہت سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اس کے بعد ایک اور شخص آگے بڑھا اور اس نے تلوار سے آپ پر حملہ کرنا چاہا۔ پہلا وار کیا تو آپ نے اپنے ہاتھ سے اس کو روکا اور آپ کا ہاتھ کٹ گیا اس پر آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی قسم! یہ وہ ہاتھ ہے جس نے سب سے پہلے قرآن کریم لکھا تھا۔ اس کے بعد پھر اس نے دوسرا وار کر کے آپ کو قتل کرنا چاہا تو آپ کی بیوی نائلہ وہاں آ گئیں اور اپنے آپ کو بیچ میں کھڑا کر دیا مگر اس شقی نے ایک عورت پر بھی وار کرنے سے دریغ نہ کیا جس سے اُن کی انگلیاں کٹ گئیں اور وہ علیحدہ ہو گئیں۔ پھر اس نے ایک وار حضرت عثمانؓ پر کیا اور آپ کو سخت زخمی کر دیا۔ اس کے بعد اس شقی نے یہ خیال کر کے کہ ابھی جان نہیں نکلی، آپ کا گلا پکڑ کر گھونٹنا شروع کیا اور اس وقت تک آپ کا گلا نہیں چھوڑا جب تک آپ کی روح جسم خاکی سے پرواز کر کے رسول کریمؐ کی دعوت کو لبیک کہتی ہوئی عالم بالا کو پرواز نہیں کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اب اسلامی حکومت کا تخت خلیفہ سے خالی ہو گیا۔ حضرت عثمانؓ کے ساتھ جو واقعات پیش آئے ان سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان باتوں سے کبھی خائف نہیں ہوئے کہ مجھ سے کیا سلوک ہو گا۔

حضرت عثمانؓ نے سترہ یا اٹھارہ ذوالحجہ 35 ہجری کو جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد بیاسی سال کی عمر میں شہادت پائی۔ آپ شہادت کے وقت روزے سے تھے۔ حضرت جبیر بن مطعم نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ حضرت عثمانؓ کو ہفتے کی رات مغرب اور عشاء کے درمیان حش کوکب میں دفن کیا گیا۔ خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور نے مولوی محمد ادریس تیرو صاحب مبلغ سلسلہ آئیوری کوسٹ، مکرمہ امینہ نائیگا کارے صاحبہ یوگنڈا، مکرم نوحی قزق صاحب شام، مکرمہ فرحت نسیم صاحبہ ربوہ کے اوصاف حمیدہ بیان فرمائے اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خطبہ جمعہ: 19 مارچ 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر چل رہا تھا ان کی شہادت کے بعد کے واقعات کے متعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھا ہے کہ: باغی حضرت عثمانؓ کو شہید تو کر چکے تھے ان کی نعش کے دفن کرنے پر بھی ان کو اعتراض ہوا اور تین دن تک آپ کو دفن نہ کیا جا سکا۔ آخر صحابہ کی ایک جماعت نے ہمت کر کے رات کے وقت آپ کو دفن کیا۔ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک باغ میں داخل ہوئے اور مجھے باغ کے دروازے پر پہرہ دینے کا حکم فرمایا۔ اتنے میں ایک شخص آیا اور اندر آنے کی اجازت مانگی آپ ﷺ نے فرمایا اسے اندر آنے دو اور اسے جنت کی بشارت دو تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ حضرت ابوبکرؓ ہیں۔ پھر ایک اور شخص آیا اور اجازت مانگی تو آپ ﷺ نے فرمایا اسے آنے دو اور اسے جنت کی بشارت دو تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ حضرت عمرؓ ہیں پھر ایک اور شخص آیا اور اجازت مانگی اس پر آپ ﷺ تھوڑی دیر خاموش رہے اور پھر فرمایا اسے آنے دو اور اسے جنت کی بشارت دو تاہم ایک بڑی مصیبت اسے پہنچے گی تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ حضرت عثمان بن عفانؓ ہیں۔

حضرت عثمانؓ کے حلیہ وغیرہ کے بارے میں لکھا ہے کہ آپ نہ پستہ قد تھے نہ ہی بہت لمبے۔ آپ کا چہرہ خوبصورت، جلد نرم، داڑھی گھنی اور لمبی، رنگ گندمی، جوڑ مضبوط، کندھے چوڑے، سر کے بال گھنے تھے۔ آپ داڑھی کو خضاب سے پیلا کرتے تھے۔ موسیٰ بن طلحہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمانؓ تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت تھے۔ عشرہ مبشرہ میں بھی آپ شامل تھے۔

آنحضرت ﷺ کی حضرت عثمانؓ کے ساتھ جنت میں رفاقت کے بارے میں آتا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر نبی کا ایک رفیق ہوتا ہے اور میرا رفیق یعنی جنت میں میرا ساتھی عثمان ہوگا۔ حضرت جابر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم رسول کریم ﷺ کے ہمراہ ایک گھر میں مہاجرین کے ایک گروہ کے ساتھ تھے جن میں ابوبکر، عمر، عثمان، علی طلحہ، زبیر، عبدالرحمن بن عوف اور سعد بن ابی وقاص رضوان اللہ علیھم تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر شخص اپنے ہم کفو کے ہمراہ کھڑا ہو جائے پھر رسول اللہ ﷺ حضرت عثمانؓ کے ساتھ کھڑے ہو گئے اور ان سے معانقہ کیا اور فرمایا اَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَوَلِيِّ فِي الْاٰخِرَةِ کہ تم دنیا میں بھی میرے دوست ہو اور آخرت میں بھی۔

آنحضرت ﷺ کی زندگی میں مسجد نبوی کی توسیع ہوئی تھی اس میں بھی حضرت عثمانؓ کو حصہ لینے کی توفیق ملی۔ آنحضرت ﷺ نے ماہ ربیع الاول یکم ہجری بمطابق اکتوبر 622ء کے آخر میں اپنے دست مبارک سے مسجد نبوی کا سنگ بنیاد رکھا اور اس کی تکمیل ماہ شوال یکم ہجری اپریل 623 عیسوئی میں ہوئی۔ رسول کریم ﷺ کے دور میں مسجد نبوی کی پہلی توسیع محرم 7 ہجری جون 628 عیسوی میں ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ غزوہ خیبر سے کامیاب ہو کر لوٹے تو آپ نے مسجد نبوی کی توسیع اور تعمیر نو کا حکم جاری فرمایا۔ مسجد کے شمالی جانب ایک انصاری صحابی کا گھر تھا جس کو اپنا مکان دینے میں کچھ پس و پیش تھا۔ حضرت عثمان نے اپنی جیب سے دس ہزار دینار دے کر وہ گھر خرید لیا اور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا اور آپؐ نے اسے مسجد میں شامل کر دیا۔

حضرت عمر کے دور میں مسجد نبوی کی دوسری توسیع 17 ہجری میں ہوئی۔ جب حضرت عثمان 24 ہجری میں خلیفہ منتخب ہوئے تو لوگوں نے ان سے درخواست کی کہ مسجد نبوی کی توسیع کر دی جائے انہوں نے صحن کی تنگی کی شکایت کی۔ حضرت عثمان نے صحابہ کرام سے مشورہ کیا سب کی رائے یہی تھی کہ پرانی مسجد کو مسمار کر کے اس کی جگہ نئی مسجد تعمیر کر دی جائے۔ جب حضرت عثمانؓ لوگوں کو قائل کرنے میں کامیاب ہو گئے تو آپ نے ماہ ربیع الاول 29 ہجری نومبر 649 عیسوی میں کام کی ابتدا کروا دی تعمیر نو کے کام میں صرف دس ماہ صرف ہوئے اور یوں یکم محرم 30 ہجری کو مسجد نبوی تیار ہو گئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ حضرت عثمانؓ کو تو میں حضرت سلیمان سے تشبیہ دیتا ہوں۔ ان کو بھی عمارات کا بڑا شوق تھا۔

حضور انور نے فرمایا: پہلا اسلامی بحری بیڑا 28 ہجری میں حضرت عثمانؓ کے زمانے کا بنایا گیا۔ امیر معاویہؓ وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے حضرت عثمانؓ کے دور خلافت میں بحری جنگ کی۔ حضور انور نے فرمایا کہ روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ سے اخلاق میں سب سے زیادہ مشابہت حضرت عثمانؓ کی تھی۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر پر مکرم مبشر احمد رِند صاحب معلم سلسلہ ربوہ، مکرم منیر احمد فرخ صاحب سابق امیر جماعت ضلع اسلام آباد، برگیڈیئر ریٹائرڈ مکرم لطیف محمد لطیف صاحب سابق امیر ضلع راولپنڈی، مکرم کونوک بیک اوُمر بیکوف صاحب آف قرغیزستان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

خطبہ جمعہ: 26 مارچ 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا مقصد تجدید دین کرنا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ الجمعہ کی آیت 3 کی تلاوت کی اور ترجمہ پیش کرنے کے بعد فرمایا: دو تین دن پہلے 23/ مارچ کا دن گزرا ہے جس روز جماعت کی بنیاد پڑی تھی۔ پس ہمیں یہ دن ہر سال یہ بات یاد دلانے والا ہونا چاہیے کہ حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کا مقصد قرآنی پیشگوئیوں اور آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق تجدیدِ دین اور اسلام کی حقیقی تعلیم کو دنیا میں رائج کرنا ہے۔ ہم جو آپؑ کی بیعت میں شامل ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، ہم نے بھی اس اہم کام کی انجام دہی کے لیے اپنی اپنی صلاحیتوں کے مطابق اس میں حصّہ دار بننا ہے۔ بھٹکی ہوئی انسانیت کا تعلق خدا تعالیٰ سے جوڑنے اور بندوں کو دوسروں کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دلانی ہے اور ظاہر ہے کہ اس کے لیے سب سے پہلے ہمیں اپنی اصلاح کرنی ہوگی۔ فرمایا: اس وقت مَیں حضرت مسیح موعودؑ کے بعض حوالے پیش کروں گا جن میں آپؑ کے آنے کی ضرورت، مقصد اور گذشتہ پیشگوئیوں کا ذکر ہے، جن سے آپؑ کی

صداقت کا ثبوت ملتا ہے۔ جماعت میں، صحابہ جیسی پاک تبدیلیاں پیدا ہونے اور ان تکلیفوں سے گزرنے کا ذکر ہے جن سے صحابہ گزرے۔ ہمیں ہر وقت ان باتوں کو سامنے رکھنا چاہیے تا کہ مِن حیث الجماعت ہم ترقی کرنے والے ہوں۔

جو آیات مَیں نے تلاوت کی ہیں ان کی وضاحت میں حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ اس آیت کا ماحصل یہ ہے کہ خدا وہ خدا ہے جس نے ایسے وقت میں رسول بھیجا کہ لوگ علم اور حکمت سے بے بہرہ ہو چکے تھے۔ اس رسول نے ان کے نفسوں کو پاک اور علم الکتاب اور حکمت سے مملو کیا۔ پھر فرمایا: ایک گروہ اور ہے جو آخری زمانے میں ظاہر ہوگا وہ بھی اول تاریکی اور گمراہی میں ہوں گے اور علم اور حکمت اور یقین سے دُور ہوں گے تب خدا ان کو بھی صحابہ کے رنگ میں لائے گا یہاں تک کہ ان کا صدق اور یقین بھی صحابہ کے صدق اور یقین کی مانند ہو جائے گا۔

حضورِانور نے فرمایا کہ صحابہ کا سا یقین ہے جو ہمیں حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت میں آکر خدا تعالیٰ، آنحضرت ﷺ، اسلام اور آپؑ کی صداقت پر ہونا چاہیے۔ آج کل مَیں صحابہ کے حالات خطبات میں بیان کر رہا ہوں، مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔

آپؑ فرماتے ہیں کہ حدیث صحیح میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اس آیت کی تفسیر کے وقت سلمان فارسی کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا کہ اگر ایمان ثریا پر بھی اٹھ گیا تب بھی ایک آدمی فارسی الاصل اس کو واپس لائے گا۔ آخری زمانہ جس کی نسبت لکھا ہے کہ قرآن آسمان پر اٹھایا جائے گا یہی وہ زمانہ ہے جو مسیح موعود کا زمانہ ہے۔ صلیبی حملہ جسے دوسرے لفظوں میں دجالی حملہ کہتے ہیں جس کی نسبت آثار میں ہے کہ بہت سے نادان خدائے واحد کو چھوڑ دیں گے اور بہت سے لوگوں کی ایمانی محبت ٹھنڈی ہو جائے گی تب مسیح موعود کا بڑا بھاری کام تجدیدِ ایمان ہوگا اور اسی کی جماعت کے حق میں یہ آیت ہے وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ۔ اس آیت کے معنی یہ ہیں کہ کمال ضلالت کے بعد ہدایت اور حکمت پانے والے دو ہی گروہ ہیں، اول صحابہ آنحضرت ﷺ اور دوسرا گروہ مسیح موعود کا گروہ ہے۔ کیونکہ یہ گروہ بھی صحابہ کی مانند آنحضرت ﷺ کے معجزات کو دیکھنے والا ہے۔

فرمایا: آج کل تیرہ سو برس بعد آنحضرت ﷺ کے معجزات کا دروازہ کُھل گیا اور لوگوں نے اپنی آنکھوں سے کسوف و خسوف رمضان میں مشاہدہ کیا۔ پھر ذوالسنین ستارہ بھی ہزاروں انسانوں نے نکلتا ہوا دیکھ لیا۔ ایسا ہی جاوا کی آگ، طاعون کا پھیلنا، حج سے روکے جانا، ملک میں ریل کا تیار ہونا، اونٹوں کا بے کار ہونا یہ تمام آنحضرت ﷺ کے معجزات تھے جو اس زمانے میں اسی طرح دیکھے گئے۔ ہماری جماعت کو صحابہ سے مشابہت ہے۔ وہ معجزات اور نشانوں کو دیکھتے ہیں جیسا کہ صحابہ نے دیکھا۔ وہ خدا کی راہ میں لوگوں کے ٹھٹھے اور ہنسی اور لعن طعن اور طرح طرح کی دلآزاری اور بدزبانی وغیرہ کا صدمہ اٹھا رہے ہیں جیسا کہ صحابہ نے اٹھایا۔

مخالفین کی دریدہ دہنی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے اس بات کا افسوس نہیں کہ میرا نام دجال اور کذاب رکھا جاتا ہے اور مجھ پر تہمتیں لگائی جاتی ہیں۔ ضرور تھا کہ میرے ساتھ وہی سلوک ہوتا جو پہلے فرستادوں کے ساتھ ہوا۔ مَیں نے تو ان مصائب اور شدائد کا کچھ بھی حصّہ نہیں پایا جو ہمارے سیّد و مولیٰ ﷺ کی راہ میں آئیں۔ اگر تم مجھے خدا تعالیٰ کی قسم پر اور ان نشانات کو جو اس نے میری تائید میں ظاہر کیے دیکھ کر بھی مجھے کذاب اور مفتری کہتے ہو تو پھر مَیں تمہیں خدا تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ ایسے مفتری کی نظیر پیش کرو کہ جس کی خدا تعالیٰ تائید و نصرت کرتا جاوے۔ مَیں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مَیں صادق ہوں۔

حضورِانور نے فرمایا کہ خدا کرے کہ دنیا میں بسنے والے لوگ خاص طور پر مسلمان اس حقیقت اور آپؑ کے دعوے کو سمجھنے والے ہوں اور جلد وہ مسیح و مہدی کی بیعت میں آجائیں۔

خطبے کے آخر میں حضورِانور نے پاکستان اور الجزائر کے احمدیوں کے لیے دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ پاکستان میں ہر روز کوئی نہ کوئی واقعہ ہو جاتا ہے اسی طرح الجزائر میں بھی حکومت کے بعض اہلکاروں کی نیت نیک نہیں لگ رہی۔ اللہ تعالیٰ دنیا کے ہر ملک میں ہر احمدی کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ احمدیوں کو بھی توجہ کرنی چاہیے کہ وہ پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کی طرف جھکیں اور حقوق العباد ادا کرنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔......☆......☆......☆......

تعارف کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام

روحانی خزائن جلد:16

> وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
> اب مَیں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔
’’جماعت کے اندر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھنے کا شوق اور اس سے فائدہ اُٹھانے کا شوق نوجوانوں میں بھی اپنی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہونا چاہئے۔ بلکہ جو تحقیق کرنے والے ہیں، بہت سارے طالب علم مختلف موضوعات پر ریسرچ کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ جب اپنے دنیاوی علم کو اس دینی علم اور قرآن کریم کے علم کے ساتھ ملائیں گے تو نئے راستے بھی متعین ہوں گے، ان کو مختلف نہج پر کام کرنے کے مواقع بھی میسر آئیں گے جو ان کے دنیادار پروفیسر اُن کو شاید نہ سکھا سکیں۔ اسی طرح جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا کہ بڑی عمر کے لوگوں کو بھی یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ عمر بڑی ہوگئی اب ہم علم حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کو بھی اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھیں۔‘‘ (خطبہ جمعہ: 18 جون 2004ء بحوالہ خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 408)

گزارش: یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ آج ہم جماعتی ویب سائٹ www.alislam.org پر حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کا مطالعہ آن لائن کر سکتے ہیں اور آڈیو بھی سن سکتے ہیں۔ اُردو نہ جاننے والے دوست انگریزی میں بھی مطالعہ کر سکتے ہیں۔ نیز سیدنا حضور انور کے ارشاد پر جماعتوں میں قائم لائبریریوں سے استفادہ کرتے ہوئے روحانی خزائن کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ احباب کو اس طرف توجہ اور دلچسپی پیدا ہونے کیلئے روحانی خزائن کی جلدوں کا مختصر تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ احباب جماعت استفادہ کریں گے۔ (نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

روحانی خزائن کی جلد (16) 472 صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کل دو عربی کتب شامل ہیں۔

(1) خطبہ الہامیہ:

یہ تصنیف لطیف 1902ء میں شائع ہوئی۔ جو کہ روحانی خزائن جلد 16 کے صفحہ 1 تا 334 پر مشتمل ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے 11/اپریل 1900 کو بعد نماز عیدالاضحیٰ نہایت فصیح و بلیغ عربی زبان میں ایک خطبہ ارشاد فرمایا جو خطبہ الہامیہ کے نام سے مشہور ہے اور وہ اس کتاب کا وہ حصہ ہے جو یَاعِبَادَ اللہِ فَکِّرُوْا سے شروع ہوتا ہے اور وَسَوْفَ یُنَبِّئُھُمْ خَبِیْرٌ پر ختم ہوتا ہے۔ اس کے بعد ’’الباب الثانی‘‘ شروع ہوتا ہے۔ اصل خطبہ میں جس کی وجہ سے ساری کتاب کا نام ’’خطبہ الہامیہ‘‘ رکھا گیا قربانی کی حکمت اور اس کا فلسفہ بیان کیا گیا ہے اور باقی چار ابواب میں جو آپ نے بعد میں رقم فرمائے اپنے دعویٰ پر روشنی ڈالی ہے اور قرآن مجید و احادیث سے اپنے دعویٰ کی صداقت اور تائید میں دلائل دیئے ہیں۔ اس میں ایک اشتہار چندہ منارۃ المسیح بزبان اُردو بطور ضمیمہ خطبہ الہامیہ شائع کیا گیا ہے

بیسویں صدی کے آغاز تک حضرت مسیح موعودؑ متعدد عربی کتب تصنیف فرما چکے تھے جن کی فصاحت و بلاغت نے عرب و عجم میں دھوم مچا رکھی تھی لیکن عربی میں تقریر کرنے کی آپؑ کو ابھی تک نوبت نہیں آئی تھی۔ 11/اپریل 1900ء کو عیدالاضحیٰ کی تقریب تھی جب صبح آپؑ کو الہاماً تحریک ہوئی ’’آج تم عربی میں تقریر کرو، تمہیں قوت دی گئی‘‘۔ نیز الہام ہوا ’’کَلَامٌ اُفْصِحَتْ مِنْ لَّدُنْ رَبٍّ کَرِیْمٍ‘‘

یعنی کلام میں ربّ کریم کی طرف سے فصاحت بخشی گئی۔ یہ بشارت پاتے ہی آپؑ نے بہت سے خدام کو اس کی اطلاع کر دی نیز حضرت مولوی نورالدین صاحبؓ اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحبؓ کو ہدایت فرمائی کہ قلم، دوات اور کاغذ لے کر آئیں تا کہ خطبہ قلمبند کر سکیں۔ عید کے لئے تین سو سے زیادہ مہمان قادیان آئے ہوئے تھے اور صبح 8 بجے تک مسجد اقصیٰ پُر ہوگئی۔ ساڑھے آٹھ بجے حضرت اقدسؑ تشریف لائے۔ سوا نو بجے نمازِ عید حضرت مولوی عبدالکریم صاحبؓ نے پڑھائی اور حضورؑ نے ایک لطیف اور پُر معارف خطبہ اردو میں ارشاد فرمایا۔ پھر ’’یا عباد اللہ‘‘ کے لفظ سے فی البدیہہ عربی خطبہ پڑھنا شروع کیا۔ ابھی چند فقرے ہی آپؑ نے کہے تھے کہ حاضرین پر وجد کی کیفیت طاری ہوگئی۔ حضورؑ کی شکل و صورت، زبان اور لب ولہجہ سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ آسمانی شخص ایک دوسری دنیا کا انسان ہے۔ آپؑ کی آنکھیں بند اور چہرہ سرخ اور حد درجہ نورانی تھا۔ آپؑ کی حالت اور آواز میں ایک تغیّر محسوس ہوتا تھا اور ہر فقرہ کے آخر میں آواز بہت دھیمی اور باریک ہو جاتی تھی۔

خطبہ کے دوران ہی حضورؑ نے خطبہ لکھنے والوں سے فرمایا کہ اگر کوئی لفظ سمجھ میں نہ آئے تو اِسی وقت پوچھ لیں ممکن ہے کہ بعد میں خود بھی بتا نہ سکوں۔ پھر اس قدر تیزی سے آپؑ کلمات بیان فرماتے تھے کہ زبان کے ساتھ قلم کا چلنا مشکل ہو جاتا تھا چنانچہ بعض دفعہ الفاظ پوچھنا پڑتے تھے۔ بعد ازاں حضورؑ نے بتایا کہ آپؑ یہ امتیاز نہیں کر سکتے تھے کہ میں بول رہا ہوں یا میری زبان سے فرشتہ کلام کر رہا ہے کیونکہ برجستہ فقرے زبان پر جاری ہوتے تھے اور بعض اوقات الفاظ لکھے ہوئے بھی نظر آجاتے تھے اور ہر ایک فقرہ ایک نشان تھا۔ جب یہ کیفیت ختم ہوگئی تو حضورؑ نے خطبہ ختم کر دیا اور کرسی پر تشریف فرما ہوگئے۔

حضرت مسیح موعودؑ نے عید سے ایک روز قبل حضرت مولوی نورالدین صاحبؓ سے قادیان میں موجود تمام دوستوں کی فہرست منگوائی تھی تا کہ اُن کے لئے دعا کر سکیں۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحبؓ نے تمام دوستوں کو مدرسہ احمدیہ میں اکٹھا کر کے فہرست بنا کر خدمت اقدسؑ میں پیش کی اور حضورؑ بیت الدعا میں دروازے بند کر کے مصروف دعا رہے۔ چنانچہ خطبہ کے اختتام پر آپؑ نے فرمایا کہ کل جو میں نے دعائیں کی ہیں اُن کی قبولیت کے لئے یہ خطبہ بطور نشان رکھا گیا تھا۔

پھر دوستوں کے اصرار پر حضرت مولوی عبدالکریم صاحبؓ حضورؑ کے عربی خطبہ کا ترجمہ سنانے کے لئے کھڑے ہوئے اور روح القدس کی تائید سے ایسے اس فرض کو ادا کیا کہ ہر شخص عش عش کر اٹھا اور ابھی ترجمہ جاری تھا کہ حضرت اقدسؑ فرط جوش کے ساتھ سجدہ شکر میں گر گئے۔ آپؑ کے ساتھ حاضرین نے بھی سجدہ شکر ادا کیا۔ سجدہ سے سر اٹھا کر آپؑ نے فرمایا کہ ابھی میں نے سرخ الفاظ میں لکھا دیکھا ہے کہ مبارک۔ یہ گویا قبولیت کا نشان ہے۔

حضورؑ کی تحریک پر بعض احباب نے یہ خطبہ حفظ کرنے کی سعادت بھی پائی۔ اس کا فارسی اور اردو ترجمہ بھی خود کیا اور اعراب بھی خود لگائے۔ اصل خطبہ 38 صفحات میں ہے جبکہ باقی عام تصنیف ہے جس کا اضافہ حضورؑ نے بعد میں فرمایا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی رائے ہے کہ ’’خطبہ الہامیہ سے یہ مراد نہیں کہ اس خطبہ کا لفظ لفظ الہام ہوا بلکہ یہ کہ وہ خدا کی خاص نصرت کے ماتحت پڑھا گیا اور بعض بعض الفاظ الہام بھی ہوئے‘‘۔ حضرت اقدسؑ کے طرزِ عمل سے بھی اسی نظریہ کی تائید ہوتی ہے

41واں سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 22، 23 اور 24 /اکتوبر 2021ء

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ذیلی تنظیمات کے ملکی اجتماع کیلئے مورخہ 22، 23 اور 24 /اکتوبر 2021ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی منظوری کی درخواست کرنے پر ارشاد فرمایا ہے کہ **’’اگر اس وقت تک حالات ٹھیک ہو جائیں تو کر لیں‘‘**۔ اراکین مجلس انصاراللہ سے دعا کی درخواست ہے کہ جلد از جلد حالات ٹھیک ہو جائیں اور ملکی اجتماع اپنی روایتی شان کے ساتھ مذکورہ بالا تاریخوں میں قادیان میں منعقد ہو۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (صدر مجلس انصاراللہ بھارت قادیان)

کیونکہ حضورؑ نے اپنے الہامات میں ''خطبہ الہامیہ'' کے ابتدائی باب کو کہیں شامل نہیں فرمایا۔

اس خطبہ میں حضرت اقدسؑ نے فرمایا کہ قربانی سے مراد نفسانی خواہشات کی قربانی ہے جس کے بعد مشکلات سے چھٹکارا اور آخرت میں نجات ہو سکتی ہے اور حقیقی فرمانبرداری اپنے نفس کی اونٹنی کو خدا کے حضور ذبح ہونے کے لئے گرا دینا ہے۔ پرہیزگاری کی روح سے قربانی ادا کرنے والا پہلے سالک کا درجہ پاتا ہے پھر بالترتیب عارف، متقی اور ولی کہلاتا ہے، پھر فناء کے مرتبہ کو پہنچتا ہے اور خدا تعالیٰ کی تجلیات کا وارث بنتا ہے جس سے اُس کی باقی بشری کمزوریاں ختم کر کے خلافت کا لبادہ اوڑھا دیا جاتا ہے اور وہ خدائی صفات سے متصف ہو کر اُس کی مخلوق کے لئے نجات اور خدا کے انعامات کے حصول کا ذریعہ بنتا ہے۔ بہت سارے لوگ عید کو اچھا کھانے اور پہننے کا نام سمجھتے ہیں اور نماز کو وہ ایسے ادا کرتے ہیں گویا کہ مرغی دانے پر چونچ مارتی ہے۔

حضورؑ نے فرمایا کہ آپؑ کے ذریعہ سے خدا نے اپنی جلالی اور جمالی صفات دکھلانا چاہی ہیں۔ صفت جلال کے ذریعہ شرک اور غلط عقائد کا خاتمہ اور صفت جمال سے توحید کا قیام اور حق کے دشمنوں کا خاتمہ ہے اور یہ کام تلوار سے نہیں بلکہ آسمانی ہتھیاروں سے ہوگا۔ اپنے آنے کا مقصد حضورؑ نے یہ بیان فرمایا کہ میں لوگوں کو سونے چاندی کے مال کی بجائے روحانی خزائن بخشنے آیا ہوں۔

پھر آپؑ نے زمانے کے لوگوں کو مسیح موعود کے آنے کی مبارک دی اور نیکی کی طرف دعوت دی۔ نیز زمانہ کے حالات اور وہ پیشگوئیاں بیان فرمائیں جو ایک مامور کی متقاضی تھیں اور آپؑ کے حق میں پوری ہوئیں مثلاً سورج و چاند گرہن، بعض کی وفات اور قتل، ذوالسنین ستارے کا نکلنا، طاعون کا پھوٹنا، حج سے روکا جانا وغیرہ۔

خطبہ کے آخر پر حضورؑ نے عقلمندوں اور عابدوں کو نصیحت فرمائی کہ بُری صحبت کو چھوڑ دو اور خدا کی خاطر مر جاؤ تا ہمیشہ کے لئے زندہ کیے جاؤ۔ خدا کی راہ سے اندھوں کا ہم سے کچھ تعلق نہیں اور ہم انہیں سلام کے ساتھ رخصت کرتے ہیں اور اگر وہ اپنی بدحرکات سے توبہ نہ کریں گے تو اُنہیں جلد ہی اُن کے بدانجام سے متعلق خبر مل جائے گی۔

(2) لجۃ النور:

یہ تصنیف لطیف 1900ء میں لکھی گئی تھی لیکن 1910ء میں اس کی عام اشاعت ہوئی۔

جو کہ روحانی خزائن جلد 16 کے صفحہ 335 تا 472 پر مشتمل ہے۔

یہ کتاب حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے اسلامی ممالک عرب اور فارس اور روم اور بلاد الشام وغیرہ کے متقی بندوں اور صالح علماء اور مشائخ کو تبلیغ کرنے کے لئے بصورت مکتوب تصنیف فرمائی اور اس کی تصنیف کا حقیقی محرک وہ الہام اور رؤیا ہوئے جن میں آپ کو اللہ تعالیٰ نے یہ بشارت دی تھی کہ مختلف ممالک کے صلحاء اور نیک بندے آپ پر ایمان لائیں گے اور آپ کے لئے دعائیں کریں گے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو برکت پر برکت دے گا یہاں تک کہ بادشاہ آپ کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ اس کتاب کے شروع میں آپ نے اپنی کنیت ابومحمود احمد تحریر فرمائی ہے اور اس میں آپ نے اپنے دعویٰ مسیح موعود اور مہدی معہود کی صداقت ثابت کرنے کے لئے ضرورت زمانہ کو بطور دلیل پیش کیا ہے اور اپنے آبائی سوانح، اپنے الہام ربّانی سے مشرف ہونے اور اپنے زمانہ کے حالات کا شرح و بسط سے ذکر فرمایا ہے اور قوموں اور مذاہب میں تفرقہ کا ذکر کرتے ہوئے عالم اسلامی کی دینی اور دنیوی ابتر حالت کا نہایت المناک نقشہ کھینچا ہے۔ ان کے آپس میں افتراق و انشقاق اور اُن کے عقائد فاسدہ اور مسلمان علماء اور صوفیاء اور عامۃ المسلمین کی خرابیوں اور الحاد و بے دینی اور اسلام پر حملہ آور دشمنوں کے سامنے ان کی بے کسی اور بے بسی کا تفصیلی ذکر فرمایا ہے اور آخر میں پادریوں کے حملوں کا ذکر کر کے یہ خوشخبری دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے ہاتھوں پر انہیں شکست فاش دی ہے اور وہ میدان سے بھاگنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ اس کتاب میں آپ نے اس بہتان کی بھی تردید فرمائی ہے کہ نعوذ باللہ آپ نے اپنی کتب میں صالح علماء کی ہتک کی ہے۔ اصل کتاب عربی میں ہے اور اس کے نیچے فارسی زبان میں ترجمہ بھی لکھا گیا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کر کے کماحقہ استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

بتاریخ
11/اپریل
2021ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ مجلس عاملہ انصاراللہ بھارت کی ورچول میٹنگ

بمقام
قرآن نمائش نظارت
نشرواشاعت قادیان

مؤرخہ 11-4-2021 کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ مجلس عاملہ انصاراللہ بھارت کو ورچول میٹنگ منعقد کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ سیدنا حضور انور نے اسلام آباد، ٹیلفورڈ میں واقع اپنے دفتر سے اس اجلاس کی صدارت فرمائی۔

اجتماعی دعا کروانے کے بعد دوران میٹنگ حضور انور نے باری باری تمام ممبران کا تعارف حاصل کرتے ہوئے مختلف ارشادات بیان فرمائیں اور قیمتی نصائح فرماتے ہوئے راہنمائی بھی فرمائی۔ نیز تاکید فرمائی کہ مرکزی عہدیداران پورے بھارت کی مقامی مجالس کے ساتھ مضبوط اور قریبی روابط قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ ایسے روابط ہونے چاہئیں کہ گویا سب ایک ہی جسم کے حصہ ہیں۔ انصاراللہ کے ممبروں کا فرض ہے کہ وہ اپنے گھروں کے معاملات کی نگرانی کریں۔ انہیں دیکھنا چاہئے کہ کیا ان کے اپنے کنبہ کے افراد مستقل طور پر نماز کی پابندی کر رہے ہیں۔ اگر اس وقت کووڈ کے موجودہ حالات کی وجہ سے مساجد میں پابندیاں ہیں، تو گھروں میں باجماعت نماز پڑھنی چاہئے۔

اس ورچول میٹنگ میں مندرجہ ذیل ممبران مجلس عاملہ انصاراللہ بھارت کو شامل ہونے کی توفیق ملی۔ (1) مکرم عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت (2) مکرم عبد المؤمن راشد صاحب نائب صدر اوّل (3) مکرم شیخ مجاہد احمد صاحب شاستری نائب صدر صف دوم (4) مکرم ڈاکٹر جاوید احمد لون صاحب قائد عمومی (5) مکرم ایم ناصر احمد صاحب نائب صدر برائے تربیتی امور (6) مکرم ایم تاج الدین صاحب نائب صدر برائے جنوبی ہند (7) مکرم ایس ایم بشیر الدین صاحب نائب صدر برائے مالی امور (8) مکرم ڈاکٹر عبدالماجد صاحب قائد تجنید (9) مکرم ایچ شمس الدین صاحب قائد تربیت (10) مکرم محمد یوسف انور صاحب قائد تربیت نومبائعین (11) مکرم رفیق احمد بیگ صاحب قائد مال (12) مکرم نورالدین ناصر صاحب قائد تبلیغ (13) مکرم سید کلیم الدین احمد صاحب قائد تعلیم القرآن وقف عارضی (14) مکرم محمد عارف ربانی صاحب قائد تعلیم (15) مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب قائد اشاعت (16) مکرم خالد احمد الہ دین صاحب قائد ایثار و خدمت خلق (17) مکرم شیخ ناصر وحید صاحب قائد صحت جسمانی (18) مکرم فرید احمد قریشی صاحب آڈیٹر (19) مکرم مامون الرشید تبریز صاحب زعیم اعلیٰ قادیان (20) مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب معاون صدر برائے شوریٰ، اجتماعات و تربیتی کیمپس۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات پر کماحقہ عمل کرنے اور تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مجلس کی خدمات بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

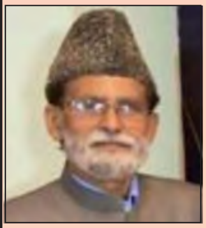

خلافت خامسہ کا بابرکت دور اور اسکے شیریں ثمرات

(محمد یوسف انور قائد تربیت نومبائعین مجلس انصار اللہ بھارت)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ’’خلیفہ کے معنیٰ جانشین کے ہیں جو تجدید دین کرے۔ نبیوں کے زمانہ کے بعد جو تاریکی پھیل جاتی ہے اس کو دور کرنے کے واسطے جو ان کی جگہ آتے ہیں اُنہیں خلیفہ کہتے ہیں۔‘‘ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 383)

ہمارا خلافت پہ ایمان ہے   یہ ملت کی تنظیم کی جان ہے

انبیاء کے مشن کی تکمیل خلافت سے وابستہ ہوتی ہے: جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ’’یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اسی سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی (المجادلہ:22) اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہوجائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کردیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کردیتا ہے لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن و تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کردیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے (1) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ (2) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہوجاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کرتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہوجائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کرلیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وقت میں ہوا۔‘‘ (الوصیت صفحہ 7 تا 9)

خلافت کا ذکر سورۃ النور میں آیتِ استخلاف میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اور ساتھ ہی خلافت کی برکات بھی بیان ہوئی ہیں۔

نہ حسن مدعا پر نہ شان ارتقاء پر ہے
بقائے عزت انساں خلافت کی بقاء پر ہے

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں ’’میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔‘‘ (الوصیت صفحہ 10)

نہ جب تک کارواں میں ہو امام کارواں کوئی
نہیں ہوتا کسی کا اس جہاں میں پاسباں کوئی
خلافت کیا ہے خود نور خدا کا جلوہ گر ہونا
بشر کا بزم موجودات میں خیر البشر ہونا

مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت کی ہدایت پر خاکسار نے اس مضمون کو تحریر کیا ہے۔ قریباً 18 سال کا یہ بابرکت خلافت کا دور جاری وساری ہے۔ خاکسار مختصراً خلافت خامسہ کی برکات پر روشنی ڈالنے کی کوشش کرے گا۔ خلافت حقہ اسلامیہ یعنی خلافت علیٰ منہاج النبوۃ اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم الشان نعمت ہے جو حضرت محمد رسول اللہؐ پر نازل ہونے والی آخری اور دائمی شریعت کے انوار کو دنیا میں ہمیشہ ہمیش

کے لئے پھیلانے کا ایک عظیم الشان روحانی نظام ہے۔خلافت راشدہ کا یہ روحانی نظام آنحضرتؐ کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت سے شروع ہوکر حضرت علیؓ پر مکمل ہوا۔

جماعت احمدیہ میں خلافت کا قیام: سورۃ جمعہ میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دوسری بعثت ظہور پذیر ہوگی اس کے بعد پھر خلافت کا دور شروع ہوگا چنانچہ حسب وعدہ اس زمانہ میں بعثت ثانیہ کا آغاز حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام مسیح موعودؑ کی بعثت سے ہوا آپ کے وصال کے بعد جماعت احمدیہ میں دوسری قدرت کا آغاز حضرت مولانا نور الدین صاحبؓ کی خلافت 1908ء میں متمکن ہونے پر ہوا اور اللہ کے فضل سے آج قدرت ثانیہ کے پانچویں مظہر سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس بنفس نفیس جماعت احمدیہ کی قیادت فرما رہے ہیں۔خلافت اولیٰ سے ہی جماعت احمدیہ کا یہ قافلہ رواں دواں ہے اور ہر خلافت کے دور میں جماعت کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا گیا اور جماعت احمدیہ دن دگنی رات چوگنی ترقی کرتی چلی جارہی ہے۔اس وقت جماعت احمدیہ قریباً دنیا کے 216 ممالک میں پھیل چکی ہے اوران ممالک میں جماعت کا پودا لگ چکا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی: حضرت مسیح موعودؑ کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا ہے کہ اِنِّی مَعَکَ یَا مَسْرُوْرُ یعنی اے مسرور! میں تیرے ساتھ ہوں۔اگر چہ یہ الہام معنوی طور پر آپ کی زندگی میں بے شک پورا ہوا اور ہر آن تائید الٰہی ونصرت آپؑ کے شامل حال رہی لیکن جماعت احمدیہ اور ساری دنیا نے اس الہام کو لفظی طور پر بھی اس وقت پورا ہوتے دیکھا جب اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خلافت کی ردا پہنائی۔فالحمدللہ۔

خلافت خامسہ کا قیام: 22/اپریل 2003ء کو لندن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ اور حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی کے تحت حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اس پاکیزہ اور روحانی منصب پر فائز فرمایا اس لحاظ سے غم کی حالت خوشی میں بدل گئی اور جماعت احمدیہ نے آپ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کی۔الحمدللہ۔خلافت پر متمکن ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہرآن روح القدس کے ساتھ آپ کی تائید کی اور آپ کے بابرکت دور میں جماعت احمدیہ کا قدم روز بروز مزید آگے ہی آگے بڑھتا جارہا ہے اور انشاءاللہ بڑی تیزی اور سرعت کے ساتھ یہ روحانی قافلہ تائید الٰہی وانوار سماوی کے ساتھ ترقی کرتا چلا جائے گا۔

خلافت خامسہ کا بابرکت دور انقلاب آفرین دور ہے: یوں تو سلسلہ احمدیہ ابتدا سے ہی ترقی کرتے کرتے آگے بڑھتا رہا ہے لیکن حضرت مسیح موعودؑ کے وصال کے بعد زمانہ کے مطابق ہر خلافت کے دور میں تمام وہ حربے اور ذرائع تبلیغ وتربیت میں جو میسر تھے استعمال کئے گئے۔خدا کے مسیح کی آواز اگر چہ آپؑ کے دور میں ہی بیرون ممالک تک پہنچ گئی تھی لیکن خلافت اولیٰ سے خلافت رابعہ تک بہت سے بیرونی ممالک میں

طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
وفیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:
”یاد رکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبیر نہیں کرتے“
(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچایا گیا تھا اور کثرت سے نیک روحیں احمدیت کی آغوش میں آتی رہیں۔

جدید ذرائع کا مفید استعمال: غرض یہ کہ جس قدر زمانہ نے سائنس اور ٹیکنالوجی اور جدید آلات بنانے میں ترقی کی اور نئی نئی ایجادات اور تجربات کئے جانے لگے جماعت احمدیہ نے ان ذرائع سے بھرپور فائدہ اٹھایا ہے۔ اب اس بابرکت دور خلافت میں جماعت احمدیہ نے پہلے سے کہیں بڑھ کر ان ذرائع سے فائدہ اٹھایا اور اس بات میں ذرہ بھر شک نہیں ہے کہ موجودہ خلافت کا یہ بابرکت دورِ جماعت احمدیہ کے لئے انقلاب آفرین دور ہے اور انقلاب کے بہت سے آثار نمایاں رنگ میں دکھائی دیتے ہیں۔

ایم ٹی اے کی عالمگیر نشریات: چنانچہ ٹیلی ویژن، ریڈیو، فون، انٹرنیٹ، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا اور دیگر کئی ذرائع ابلاغ سے کیا عرب کیا عجم کیا یورپ کیا افریقہ کیا امریکہ اور دنیا کے ہر کونے میں احمدیت کا روحانی اور پاکیزہ نظام پہنچانے کے سامان اللہ تعالیٰ نے مہیا کئے ہیں اور جماعت نے ان سے بھرپور فائدہ اٹھایا اور اٹھا رہی ہے۔

اگرچہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت خلافت کے دور میں ہی ایم ٹی اے کی نشریات شروع ہوئی تھیں لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس میں مزید وسعت ہوتی رہی ہے اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے موجودہ دور خلافت میں 24 گھنٹے ایم ٹی اے کی نشریات آٹھ چیانلز کے ذریعہ دنیا بھر میں ہو رہی ہیں۔ اور پوری شان اور آب و تاب کے ساتھ شاندار رنگ میں اس کے ذریعہ دعوت تبلیغ کا کام ہو رہا ہے اور مخالفین جماعت احمدیہ کے اِن کاوشوں کو دیکھ کر ان کے سینوں پر سانپ لوٹ رہے ہیں۔

یہ صدائے فقیرانہ حق آشنا
پھیلتی جائے گی شش جہت میں صدا

تبلیغِ دین نشر و ہدایت کے کام پر
مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

طالب دعا: سیٹھ محمد زبیر حیدرآباد

H.No.18-B-140. C/O *SONY GROUP*

BANDLA GOWDA. CHANDRAYAN GUTTA. HYDERABAD-500005

"میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی" (ملفوظات جلد 4 صفحہ 610)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI (Prop.)

ADNAN TRADING Co .
TENDU PATTAANDTOBA CO SUPPLIER
Amroha-244221 (U.P.)

Mobile
7830665786
9720171269

اس وقت ایم ٹی اے کی نشریات اُردو، عربی، انگریزی، ملیام، تمل اور دیگر کئی زبانوں میں نشر ہو رہی ہیں اور دنیا کے کونے کونے میں اب اسکے ذریعہ سے جماعت کے تبلیغی و تربیتی پروگرام دیکھے اور سُنے جا رہے ہیں۔ الحمدللہ اور اس بات میں شک نہیں ہے کہ ایم ٹی اے کے ذریعہ امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پُرشوکت آواز سن کر ہزاروں سعید روحیں جماعت احمدیہ میں داخل ہو رہی ہیں۔ بحارالانوار جلد 53 صفحہ 304 میں اس زمانہ کے بارے میں ایک حدیث بیان کی گئی ہے جو پیشگوئی کا رنگ رکھتی ہے جسکا خلاصہ یہ ہے کہ مصر کی سعید روحیں شام کے ابدال اور اعراق کے بزرگ مسیح موعودؑ کی طرف قدم بڑھائیں گے۔ چنانچہ یہ خوشخبری بھی دور حاضر میں پوری ہوتی نظر آ رہی ہے۔ واقعی عرب کی کایا پلٹ رہی ہے اور ایم ٹی اے العربیہ کی نشریات کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پُرشوکت آواز سن کر عرب کے لوگ احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں۔

جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض کی تکمیل: یاد رہے کہ حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کی بنیادی غرض یہ بیان کی گئی کہ یُحْیِ الدِّیْنَ وَیُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ کہ وہ دین کو زندہ اور شریعت کو قائم کرے گا۔ آپؑ نے فرمایا کہ ہمارے اختیار میں ہوتا تو ہم فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر خدا تعالیٰ کے سچے دین کی اشاعت کریں اور اس ہلاک کرنے والے شرک اور کفر سے جو دنیا میں پھیلا ہوا ہے لوگوں کو بچالیں اگر خدا تعالیٰ ہمیں انگریزی زبان سکھا دے تو ہم خود پھر کر اور دورہ کر کے تبلیغ کریں اور اس تبلیغ میں زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جائیں۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 219، 10 جولائی 1902ء)

دین کو زندہ کرنے اور شریعت کو قائم کرنے کے سلسلے میں بھی بڑی شان کے ساتھ کام ہو رہا ہے اور حضور اقدس کے بیرونی ممالک کے دورہ جات میں اس کی جھلک نمایاں نظر آتی ہے آپ کے 18 سالہ دورِ خلافت میں کئی براعظموں کے درجنوں ممالک کے بار بار دورے فرما کر سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی اس خواہش کو کہ انگریزوں تک ان کی اپنی زبان انگریزی میں پیغام پہنچایا جائے۔ بھرپور رنگ میں پورا فرمایا ہے۔ پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بصیرت افروز خطبات اور خطابات کے ذریعہ جہاں احباب جماعت کی تربیت کے سامان بہم فرمائے وہیں آپ نے دعوت الی اللہ کا فریضہ کو نہایت دلکش انداز میں ادا کر کے نہ صرف کروڑوں عام لوگوں بلکہ سربراہان مملکت، ممبران پارلیمنٹ، وزراء مملکت، اسپیکرز، paramount چیفس، سفراء، بڑے بڑے دانشوروں، فلاسفروں، قلمکاروں، سیاسی و مذہبی لیڈروں، پریس اینڈ میڈیا سے متعلقین تک اسلام واحمدیت کا امن بخش پیغام پہنچایا۔ چنانچہ رپورٹس کے مطابق انہوں نے اس بات کا اقرار کیا کہ اسلام کو اسکی اصلی شکل میں جماعت احمدیہ پیش کرتی ہے۔ پس اس کے نتیجہ میں نہ صرف جماعتی بلکہ تبلیغ کے راستے میں آنے والی رکاوٹیں دور ہوتی چلی گئیں۔ بلکہ مخالفوں کی دین اسلام سے متعلق غلط فہمیاں بھی دور ہوئیں۔

شیریں ثمرات: شیریں ثمرات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ قرآن مجید میں آیا ہے وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ (تکویر:11) یعنی جب کثرت سے کتب شائع ہو جائیں گی۔ چنانچہ دور حاضر میں پریس بھی ایک بہت بڑی ایجاد ہے۔ اور بے حد مفید اور کارآمد ہے جس سے طباعت کے امور میں پوری دنیا میں غیر معمولی

”خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے“ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 263)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

::منجانب::
شیخ غلام احمد

BHADRAK
ODISHA
Ph.09437060325

::طالبِ دُعا::
شیخ غلام مسیح، زیب النساء

سہولیات میسر آ گئی ہیں ۔ زمانہ گزرنے کے ساتھ ساتھ اب ٹیکنالوجی میں مزید اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور نشر و اشاعت کے جدید سائنسی ذرائع اپنی بلندیوں کو چھو رہے ہیں ۔ ادھر کتاب چھپی ادھر وہ انٹرنیٹ کے ذریعہ ساری دنیا میں پھیل گئی اس بابرکت دورِ خلافت میں اللہ کے فضل سے لٹریچر کی اشاعت کا کام غیر معمولی رفتار پکڑ چکا ہے ۔ کروڑوں کی تعداد میں کتب اور لٹریچر اور پمفلیٹس کی اشاعت ہو رہی ہے ۔ دنیا کے کئی ممالک میں جماعت احمدیہ کے اپنے پریس طباعت کا کام زور و شور سے کر رہے ہیں ۔ جماعتی ویب سائٹس کے ذریعہ سے بھی اپنے اور بے گانے سبھی فائدہ اٹھا رہے ہیں ۔ دنیا کی مختلف زبانوں میں بکثرت حضرت مسیح موعودؑ کی کتب اور قرآن مجید کے تراجم ہو رہے ہیں ۔

مصر کے معروف عالم دین مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب مرحوم نے ایم ٹی اے العربیہ 3 کے تعلق سے آپ نے فرمایا کہ ایم ٹی اے العربیہ 3 ایک بلند قامت جری و بہادر اور عظیم چینل ہے اور دوسرے چینل اس کے مقابل پر بونے دکھائی دیتے ہیں ۔ (اخبار بدر 2014ء صفحہ 15)

قارئین کرام ! یہ تو سمندر میں ایک قطرہ پیش کیا گیا ہے ۔ تفصیل کے لئے جماعت آفیشل ویب سائٹ www.alislam.org دیکھا جا سکتا ہے ۔ جو کہ حضور انور کے ارشاد اور رہنمائی کے نتیجہ میں تعلیم ، تربیت اور تبلیغ کے میدان میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے ۔ دیگر اور بھی بہت سے affiliated ویب سائٹس ہیں ۔ نیز جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں کی بھی 5 ویب سائٹس ہیں جن کے ذریعہ جماعت احمدیہ دنیا کو حقیقی اسلام کی حسین اور جمیل تعلیمات سے روشناس کر رہی ہے ۔

اطاعت کا اعلیٰ نمونہ: جس دن حضور انور خلافت کی مسند پر متمکن ہوئے اس موقعہ پر آپ نے احباب جماعت کو خصوصی طور سے فرمایا کہ بس دعائیں کریں بس دعائیں دعائیں کریں ۔ دعاؤں پر زور دیں ۔ پیارے آقا اس تحریک کو آج تک جاری رکھتے ہوئے بار بار احباب جماعت کو دعا کی طرف توجہ دلاتے رہتے ہیں ۔ اور احباب جماعت پیارے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے دعاؤں میں مصروف ہیں ۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک مرتبہ احباب کو دعا کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

”یاد رکھیں وہ سچے وعدوں والا خدا ہے ۔ وہ آج بھی اسی طرح اپنی رحمتوں اور فضلوں سے نواز رہا ہے جس طرح پہلے نوازتا رہا ہے اور انشاء اللہ نوازتا رہے گا....پس دعائیں کرتے ہوئے اور اسکی طرف جھکتے ہوئے اور اسکا فضل مانگتے ہوئے ہمیشہ اس کے آستانہ پر پڑے رہیں اور اس مضبوط کڑی کو ہاتھ میں ڈالے رکھیں تو پھر کوئی بھی آپ کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے ۔“

(الفضل انٹرنیشنل 27 ستمبر 2019ء)

مکرم رفیق حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ یوکے برطانیہ بیان کرتے ہیں کہ

”ایک عجیب واقعہ (مسجد فضل لندن میں) اس وقت رونما ہوا تھا کہ جب مسجد بھر گئی تو حضور انور نے عشاقِ خلافت کو بیٹھ جانے کا ارشاد فرمایا ان الفاظ کا کان میں پڑنا ہی تھا کہ مسجد تو کیا مسجد کے ارد گرد سڑکوں پر دور دور تک کھڑے لوگ فوراً بیٹھ گئے جیسے کوئی موجود ہی نہ ہو اس عدیم المثال نظارہ کو ایم ٹی اے کے ذریعہ ساری دنیا نے دیکھا ۔“

(بدر 15 جولائی 2003ء)

ایک مبارک خواب: ایک گیمبین احمدی دوست Ahmadou Njie صاحب بتاتے ہیں ۔

”تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

K.Saleem Ahmad
City Hardware Store
89 Station Road Radhanagar
Chrompet Chennai - 600044
Ph. 9003254723
email:
ksaleemahmed.city@gmail.com

میں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق 20 سال قبل ایک خواب دیکھا تھا۔ میں نے دیکھا تھا کہ میں پانی میں ہوں اور وہاں پر لاکھوں فرشتے بھی کھڑے ہیں۔ میں فرشتوں سے پوچھتا ہوں کہ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔ اس پر فرشتے جواب دیتے ہیں کہ تم نے آسمان پر نہیں دیکھا؟ جب میں آسمان پر دیکھتا ہوں تو وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا ہے اور میں ان فرشتوں سے پوچھتا ہوں کہ یہ شخص کون ہے؟ اور خود ہی ان سے کہتا ہوں کہ کیا یہ درست ہے کہ یہ شخص رسول کریم ﷺ کی سنت اور آپ ﷺ کے نمونہ کو واضح کرنے آیا ہے۔ اس پر فرشتے اثبات میں جواب دیتے ہیں۔

اس پر میں فرشتوں سے کہتا ہوں کہ میں اس شخص تک پہنچنے کی کوشش کروں گا۔ اس پر فرشتے جواب دیتے ہیں کہ بہت سے لوگ اس شخص تک پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن وہاں تک پہنچ نہیں پاتے۔ اس پر میں ان فرشتوں سے کہتا ہوں کہ میں انشاء اللہ پہنچ جاؤں گا۔ پھر میں وہاں سے چلا جاتا ہوں اور حضور انور کی طرف آسمان پر دیکھتا ہوں اور اپنا ہاتھ حضور انور کی طرف بڑھاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ یہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ آپ رسول کریم ﷺ کے نمونہ کو واضح کرنے کیلئے آئے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اثبات میں جواب دیتے ہیں۔ میں حضور انور سے کہتا ہوں کہ یہی وجہ ہے کہ میں اوپر آپ سے ملنے کیلئے آیا ہوں تاکہ آپ کی خدمت میں سلام عرض کرسکوں اور آپ کی برکات لے کر واپس جاسکوں۔ اس پر حضور انور فرماتے ہیں کہ ٹھیک ہے۔ اس کے بعد میں حضور انور سے مصافحہ کرتا ہوں اور حضور مجھے ایک لفافہ دیتے ہیں جو میں اپنی جیب میں ڈال لیتا ہوں اور واپس نیچے آکر لوگوں کو بتاتا ہوں کہ میں تو اس عظیم الشان شخص سے مل آیا ہوں۔ انہوں نے میرے لئے دعا کی ہے اور مجھے برکات سے نوازا ہے اور میں یہ برکات اپنے گھر لے کر جا رہا ہوں۔ جب میں نیچے آتا ہوں تو وہاں ایک ہیلی کاپٹر بھی اُڑ رہا ہوتا ہے۔ میں لوگوں سے پوچھتا ہوں کہ یہاں ہیلی کاپٹر کیوں آیا ہوا ہے؟ پھر خواب میں ہی میں ہیلی کاپٹر کے اندر جاتا ہوں جو کہ ایک مسجد کے اوپر اڑتا ہے اور وہ مسجد ''مسجد خدیجہ'' کی طرح نظر آتی ہے۔ پھر جب میں مسجد پہنچتا ہوں تو وہ لفافہ کھولتا ہوں جس میں برکتیں ہوتی ہیں اور میں وہ برکتیں اپنی فیملی میں تقسیم کر دیتا ہوں۔

موصوف بیان کرتے ہیں گزشتہ سال میں جلسہ سالانہ میں شریک ہوا تھا اور وہاں ہیلی کاپٹر بھی اُڑ رہا تھا۔ اور پھر حضور انور جب پرچم کشائی کر رہے تھے تو ہزاروں لوگ وہاں کھڑے نعرے بلند کر رہے تھے۔ جب نمازوں کے بعد میں سویا تو مجھے وہی خواب دوبارہ آئی اور ایک آدمی مجھے کہتا ہے کہ تمہیں اپنی خواب یاد ہے جس میں تم نے ایک عظیم ہستی کو دیکھا تھا۔ جس شخص نے آج جھنڈا بلند کیا تھا یہ وہی ہستی ہے جسے تم نے خواب میں دیکھا تھا۔ اس کے بعد جب میں نے حضور انور کو پہلی مرتبہ دیکھا تو میں رونے لگ گیا۔ میں جلسہ گاہ میں گیسٹ والے حصہ میں موجود تھا جہاں حضور بڑی قریب سے گزرے۔ میری زندگی

126واں جلسہ سالانہ قادیان

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 126ویں جلسہ سالانہ قادیان کیلئے 24، 25 اور 26 دسمبر 2021ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ احباب جماعت ابھی سے دعاؤں کے ساتھ اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی نیت کرکے تیاری شروع کردیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس للّٰہی جلسہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس جلسہ سالانہ کی ہر لحاظ سے کامیابی اور بابرکت ہونے نیز سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بننے کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نُور سارا ☆ نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے (دُرِّثمین)

طالب دُعا: سیٹھ محمد بشیر و اہل وعیال

M/S:BASHEER & COMPANY VADDEMAN, H.O. HYDERABAD (T.S.)

میں پہلی مرتبہ حضور انور میرے اتنے قریب تھے۔ مجھے ایسے لگ رہا تھا جیسے کسی نے میرے جسم پر نیم گرم پانی ڈال دیا ہے۔ اور میں اسکے بعد ایک گھنٹہ تک روتا رہا۔ پہلے تو میں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو قریب سے ہی دیکھا تھا اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مسجد خدیجہ برلن میں ملاقات کی سعادت حاصل ہوئی اور اسی مسجد کو میں نے خواب میں دیکھا تھا۔''

(الفضل انٹرنیشنل 7رجنوری 2020ء صفحہ 15)

مسجد مہدی فرانس کی تعمیر اور حضور انور کی دعا:

خلیفۂ وقت کے الفاظ بارگاہ ایزدی میں بڑی شان وشوکت اور قبولیت رکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان امور میں برکت رکھ دیتا ہے جو دربارِ خلافت سے ہدایت یا رہنمائی کے رنگ میں ظہور میں آتے ہیں۔ مسجد مہدی فرانس کی تعمیر کے حوالے سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہنمائی ودعا کی قبولیت کے بارے میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ فرانس 2019ء کی رپورٹ میں لکھا ہے کہ سٹراس برگ شہر کو دنیاوی اہمیت بھی حاصل ہے۔ یہاں یورپین پارلیمنٹ، یورپین کونسل، یورپین انسانی حقوق کی عدالت ہے۔ یورپ میں یہ شہر اپنا مقام رکھتا ہے۔ حضور انور نے اس شہر کے بارے میں یہ الفاظ فرمائے کہ ''یہاں ایک مسجد بنائیں۔'' تو اللہ تعالیٰ نے دوسال کے اندر اندر ایسے سامان پیدا کردیئے کہ سال 2012ء میں جماعت کو یہاں 2640 مربع میٹر پر مشتمل ایک ایسا قطعہ زمین خریدنے کی توفیق ملی جس پر ایک بڑی عمارت پہلے سے بنی ہوئی تھی۔ یہ تین منزلہ عمارت 15 کمروں پر مشتمل ہے اور عمارت کے ساتھ ایک بڑا ہال بھی تھا۔ یہ جگہ 4 لاکھ 20 ہزار یورو میں خریدی گئی۔ جگہ خریدنے کے بعد کونسل میں کاغذات کی تیاری اور مختلف امور کی تکمیل اور پلاننگ اور نقشہ جات کی منظوری کے لئے کارروائی ہوتی رہی۔ بالآخر 6رجون 2016ء کو کونسل کی طرف سے مسجد بنانے کی اجازت مل گئی۔ اسی وقت حضور انور کی خدمت میں اطلاع دی گئی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ''خدا تعالیٰ آپ کو ایک خوبصورت مسجد بنانے کی توفیق دے۔''

(ماخوذ از الفضل انٹرنیشنل 25راکتوبر 2019ء صفحہ 20)

خلافت سہارا ہے ہم غمزدوں کا:

جماعتِ احمدیہ کا ہر گھر اور ہر فرد گواہی دے سکتا ہے کہ وہ کس طرح دربار خلافت سے اُٹھنے والی دعاؤں سے حصہ پا رہا ہے۔ پیارے آقا ہر احمدی کیلئے مجسم دعا ہیں۔ حضور انور سے شرفِ ملاقات پانے والے تمام لوگ اپنا تجربہ مختلف انداز میں بیان کرنے کی کوشش

کرتے ہیں۔ خلاصہ کلام یہی نکلتا ہے کہ یہ ایک ایسا فیض رساں چشمہ

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ
إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٣١﴾ (بنی اسرائیل:31)

LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER

Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے
منجانب: سیٹھ وسیم احمد
مجلس انصار اللہ چنتہ کنٹہ، تلنگانہ

ہے جسے ماند پڑنے کا اندیشہ تک نہیں بلکہ یہ ابرِ رحمت کی مانند ہر زمین پر کھل کر برستا ہے۔حضور انور کے دورۂ فرانس کی رپورٹ میں ایک ملاقات کرنے والے کے تاثرات میں تحریر ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دیکھ کر محسوس ہوا کہ خدا کا نمائندہ زمین میں گھوم رہا ہے اور ہم اپنی خوشی بیان نہیں کر سکتے۔بچوں کو پیار ملا، دعائیں ملیں اور ہمیں دنیا میں کیا چاہیئے۔حضور انور کا فرانس آنا دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرانس کیلئے بہت فضل اور برکت کا باعث ہے۔''

(بحوالہ الفضل انٹرنیشنل 3/دسمبر 2019ء صفحہ 17)

تمام مشکلات کافور ہوئیں: جماعت احمدیہ کی دنیا بھر میں سرانجام پانے والے کام اور ان میں نظر آنے والی خارق عادت برکت اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ دربار خلافت سے اُٹھنے والی دعاؤں کو آسمان پر ایک غیر معمولی قبول حاصل ہے۔بیت العطاء فرانس کے تعمیراتی مراحل میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل کس طرح برکت پڑی اس حوالہ سے لکھا ہے:۔

فرانس کے دارالحکومت پیرس سے صرف 60 کلومیٹر کے فاصلہ پر محض ساڑھے چھ لاکھ یورو میں اتنے بڑے قطعہ زمین کی خرید، جس پر کئی بڑی وسیع عمارات بنی ہوئی ہیں ناقابل یقین ہے۔اتنی رقم میں تو ایک تین چار بیڈ روم کا مکان نہیں ملتا۔گویا یہ کہ 14 ہزار مربع فٹ کے رقبہ پر بڑی پختہ تعمیرات موجود ہیں اور بڑا وسیع و عریض قطعہ زمین جلسہ گاہ اور اسکے سارے انتظامات کیلئے ہیں۔یہ صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی طرف سے ایسا انعام ہے جو خلافت کی برکت سے عطا ہوا ہے۔

اس کی خرید میں کچھ مشکلات پیش آتی رہی ہیں لیکن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے تمام مشکلات کافور ہوئیں اور بالآخر یہ جگہ جماعت کو عطا ہوگئی اور 22/اپریل 2014ء کو اس جگہ کی جماعت کے نام رجسٹری بھی ہوگئی۔الحمدللہ علیٰ ذالک۔

مسجد بیت العطاء کی وجہ تسمیہ کے حوالے سے تحریر ہے کہ اس جگہ کا انتہائی کم قیمت پر عطا ہونا ایک معجزہ سے کم نہیں۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس جگہ کا نام رکھتے ہوئے امیر صاحب فرانس کو فرمایا تھا کہ جب اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہے تو پھر ''بیت العطاء'' نام رکھ لیں۔'' (بحوالہ الفضل انٹرنیشنل 15/نومبر 2019ء صفحہ 20)

یہ سب کچھ حضور انور کی دعاؤں کے طفیل ہوا: ''آئیوری کوسٹ کے ایک نوجوان پائلٹ ایک سال کے کورس کیلئے بیلجیئم آئے ہوئے تھے۔یہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا اور موصوف نے بتایا کہ انہیں جو پائلٹ بننے کے لئے منتخب کیا گیا ہے وہ حضور انور کی دعاؤں کے طفیل ہی ہے۔

واقعہ اس طرح ہوا کہ وہ چند سال قبل جب جلسہ سالانہ آئیوری کوسٹ میں شامل ہوئے تو وہاں ان کے دوست نے ان سے کہا کہ میں نے ایک اشتہار دیکھا کہ ایئر آئیوری کوسٹ لوگوں کو اپنی سروس میں لینے کیلئے مقابلہ کروا رہی ہے۔لیکن فائل جمع کروانے کی تاریخ گزر گئی ہے۔موصوف بتاتے ہیں کہ باوجود اسکے کہ تاریخ گزر گئی ہے میں نے حضور انور کی خدمت میں دعا کیلئے لکھا اور ساتھ ہی اپنی فائل جمع کروادی۔کچھ دنوں بعد ان کو جواب ملا کہ اگرچہ آپ نے فائل تاخیر

Silver screen
image india pvt ltd.
Ad Agency
CREATIVITY IS THE BREATH OF OUR BRAINS..!
WE DO ALL ADVERTISEMENT
No: 7, Pasumarthi Street, Rangarajapuram
Kodambakkam, Chennai - 600 024. India.
E-mail: silverscreenimage@gmail.com
silver_screenimage@yahoo.com
Web: www.silverscreenimage.com
Mobile : 9790896372 / Phone : 044-43596788
PRINT MEDIA
ELECTRONIC MEDIA
POSTER
BROCHURES
FLUX PRINTING
VINAYAL
HORDINGS

Sk. Abdul Rahim(**SUNGRA**)
Ghanimat Bibi - 9090900923
Pappu Cloth Store
Mobile No. 9438290211
SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

سے جمع کروائی ہے لیکن ہم آپ کو اجازت دیتے ہیں کہ آپ اس مقابلہ میں حصہ لیں۔ اسکے بعد انہوں نے اس مقابلہ کے لئے تحریری امتحان دیا اور ایک ہزار امیدواروں میں سے صرف پندرہ امیدوار منتخب ہوئے جن میں ان کا نام بھی شامل تھا۔ موصوف نے کہا یہ سب کچھ حضور انور کی دعاؤں کے طفیل ہوا۔

جماعت احمدیہ بفضلہ تعالیٰ دنیا میں واحد جماعت ہے جسے ماں باپ سے زیادہ بڑھ کر درد رکھنے والا اور دعائیں کرنے والا وجود حاصل ہے۔ جب رات کو سب سوجاتے ہیں تو وہ جاگتا ہے تمام عالم میں بسنے والے انسانوں کیلئے اپنے رب کے حضور مناجات کرتا ہے۔ اپنے تو اپنے، غیر بھی اس بات کو محسوس کئے بغیر نہیں رہتے۔ چنانچہ خطبہ جمعہ فرمودہ 10 راگست 2018ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ یوکے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک خاتون کہتی ہیں کہ آجکل مذہب سے دوری کا (Yukiko Kondo) جاپان سے آنے والے وفد میں شامل ایک خاتون یوکیکو کونڈو رجحان ہے لیکن ہم یہ سوچ رہے تھے کہ وہ کونسی طاقت ہے جو جماعت احمدیہ کے افراد میں دینی خدمت کا جذبہ اور جوش قائم رکھے ہوئے ہے۔ یہ سوال ہمارے ذہنوں میں گردش کررہا تھا۔ لیکن جلسہ کے پہلے دن ہی دعا میں شامل ہوکر اور امام جماعت احمدیہ کی نصائح سن کر یقین ہوگیا کہ دعا ہی وہ طاقت ہے جو جماعت احمدیہ اور دنیا بھر کے درمیان امتیاز پیدا کررہی ہے۔ جلسہ میں ہمیں بار بار دعا کرنے کا موقع ملا۔ دعا کے بعد ہم نے دیکھا کہ ہمارے دل بھی ہلکے ہوئے ہیں اور ہماری روح کو ایک تازگی ملی ہے۔''(الفضل انٹرنیشنل 31راگست 2018ء صفحہ 6)

100 سال قبل مئی 1921ء

❁ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا نماز تراویح پڑھانا:

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے قریباً بیس پارے نماز تراویح میں سنادیئے ہیں۔ اس کے بعد چار پارے چھوڑ کر جو ابھی یاد نہیں آخری پارے سنائیں گے۔

❁ خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ:

23،24 مئی کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے لوکل معاملات کے متعلق مجلس مشاورت منعقد فرمائی۔ جس میں دونوں دن کئی کئی گھنٹے رونق افروز ہونے کے علاوہ آخری دن حضورؓ نے قریباً دو گھنٹے تقریر فرمائی۔ (الفضل 26 مئی 1921ص 1)

❁ حیدرآباد وسکندرآباد میں درس القرآن ونماز تراویح:

یکم رمضان سے ایک پارہ قرآن شریف کا ترجمہ وتفسیر کے ساتھ اخویم قاضی عبدالکریم صاحب مکان انجمن میں حسب الحکم حضرت مولانا میر محمد سعید صاحب احباب جماعت کو سناتے ہیں۔ رات کو تراویح میں یادگیر کے حافظ غلام محمد صاحب دو پارہ سناتے ہیں۔

اس سال سکندرآباد چھاؤنی میں بھی بفضلہ تعالیٰ بحسن سعی اخویم مکرم سیٹھ عبداللہ بھائی صاحب الہ دین، ابراہیم بھائی صاحب تراویح کی باجماعت نماز کا انتظام ہوگیا ہے۔ چنانچہ الہ دین بلڈنگس میں جناب حافظ محمد اسحٰق صاحب ایک پارہ سنایا کرتے ہیں۔

(رپورٹ از سید بشارت احمد، سیکرٹری انجمن احمدیہ حیدرآباد دکن)

(الفضل 23 مئی 1921 ص 1)

''خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 263)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

:: طالبِ دُعا ::
سراج خان

BANTY SHOE CENTRE

R.N.Nagar
Post. SORO
Dist.BALASORE-ODISHA
Pin-756045

خدا خلیفہ کے ساتھ ہے: خلافت احمدیہ ایسی عظیم نعمت ہے جو جہاں تشنہ روحوں کو سیراب کرتی ہے وہاں بنجر زمینوں کی آبیاری کے سامان بھی کرتی ہے۔ جلسہ سالانہ 2012ء کی دوسرے دن کی تقریر کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے براعظم افریقہ میں ظاہر ہونے والے صدہا نشانات میں سے ایک نشان کا ذکر اس طرح فرمایا:۔

''امیر صاحب مالی لکھتے ہیں کہ گزشتہ سال بہت کم بارش ہوئی جسکی وجہ سے شدید مشکلات تھیں۔ انہوں نے مجھے بھی دعا کے لئے لکھا تو میں نے ان کو کہا تھا کہ نماز استسقاء پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا۔ ہمارے ایک معلم بیان کرتے ہیں کہ ایک سکول ٹیچر محمد طورے صاحب ان کے پاس آئے اور بتایا کہ وہ باقاعدگی سے ریڈیو احمدیہ سنتے تھے لیکن جماعت سے کوئی رابطہ نہیں تھا۔ ایک دن سُنا کہ جماعت کے خلیفہ نے اس علاقے کے لئے بارش کی خصوصی دعا کی ہے۔ پھر اس نے سنا کہ مالی جماعت کا امیر اُن کے علاقے میں آرہا ہے تو دن میں گاؤں (Farako) جہاں پروگرام تھا وہ وہاں پہنچ گیا۔ وہاں بھی اس نے امیر سے سُنا تو خیال پیدا ہوا کہ وہ خود جا کر اُن سے ملے۔ چنانچہ فراکو اس علاقے میں بارشوں کیلئے خلیفۃ المسیح نے دعا کی ہے اور پھر خصوصی نماز پڑھائی۔ اس نے اپنے دل میں رکھ لیا کہ اگر اس سال غیر معمولی بارش ہوتی ہے تو صرف دعا کا نتیجہ ہوگی۔ کیونکہ کئی سال سے اچھی بارشیں نہیں ہوئی تھیں۔ جب بارش کا موسم آیا تو اس نے دیکھا کہ ہر دوسرے تیسرے دن بہت بارش ہو جاتی ہے۔ وہ اس چیز کا گواہ ہے کہ گزشتہ دس سالوں سے ایسی بارشیں نہیں ہوئیں۔ آج وہ اس لئے آیا ہے کہ احمدیت میں داخل ہو کیونکہ خدا خلیفہ کے ساتھ ہے الحمد للہ۔ اب اس گاؤں میں کثرت سے لوگ بیعت کر رہے ہیں۔''

(بحوالہ الفضل انٹرنیشنل 3/اگست 2018ء صفحہ 18)

خدا تعالیٰ کی طرف سے تسلی: مامور من اللہ ہمیشہ خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرتے رہتے ہیں اور جو کام ان کے سپرد کیا جاتا ہے اسکی انجام دہی کے لئے اپنے پیارے رب کو ہی پکارتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ بھی اپنے پیاروں کو لحظہ بہ لحظہ تسلی عطا فرماتا ہے اسی لئے وہ اتنے عظیم مقصد کو سرانجام دینے میں کامیاب ہو پاتے ہیں۔ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بھی اللہ تعالیٰ اپنے پیار سے نوازتا ہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2008ء میں خلافت جوبلی کی تقریر میں فرمایا تھا۔

''میری تو بہت عرصہ پہلے خدا تعالیٰ نے یہ تسلی کروائی ہوئی ہے کہ اس دور میں وفاداروں کو خدا تعالیٰ خود اپنی جناب سے تیار کرتا رہے گا۔''

(خطاب بر موقع خلافت جوبلی بحوالہ الفضل انٹرنیشنل 3/اگست 2018ء صفحہ 17)

خلافت خامسہ کی تحریکات:

1۔ دعوت الی اللہ کیلئے عارضی وقف کی تحریک:

حضور انور نے خطبہ جمعہ 4/جون 2004ء میں فرمایا

''دنیا میں ہر احمدی اپنے لئے فرض کرلے کہ اس نے سال میں کم از کم ایک یا دو دفعہ ایک یا دو ہفتے تک اس کام کیلئے وقف کرنا ہے۔''

(الفضل 31/اگست 2004ء)

2۔ زیادہ سے زیادہ وصایا کرنے کی تحریک:

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا خلافت جوبلی کے اظہار خوشنودی کے طور پر لازمی چندہ دہندگان میں کم از کم پچاس فیصد موصی ہو جائیں۔ (مشعل راہ حصہ دوم صفحہ 78 تا 79)

تحریک وصایا اور اسکے ثمرات:

حضور انور نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء کے موقعہ پر جب زیادہ سے زیادہ وصایا کرنے کی تحریک فرمائی تو اس وقت تک وصیت کنندگان کی کل تعداد 38000 کے قریب تھی۔ حضور انور نے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ اگلے سال پہلے مرحلے کے طور پر 50000 وصایا ہو جائیں تاکہ وصیت کے سو سال پورے ہونے پر یہ تحفہ ہم خدا تعالیٰ کے حضور پیش کر سکیں اس تحریک میں احباب جماعت نے والہانہ طور پر لبیک کہا چنانچہ جلسہ سالانہ برطانیہ 2005ء میں حضور اقدس نے اعلان فرمایا کہ ایک سال میں اللہ کے فضل سے 16 ہزار 148 احباب

نے وصیت کردی۔ (الفضل 15 اگست 2005ء)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ مئی 2006ء تک وصیت کنندگان کی تعداد 58000 سے زائد کی درخواستیں آچکی ہیں۔ جلسہ سالانہ برطانیہ 2010ء کے موقعہ پر حضور انور نے فرمایا

’’نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کی تعداد میں خدا کے فضل سے اضافہ ہو رہا ہے اب یہ تعداد 109000 ہو چکی ہے۔

نئے ٹی وی چینل کا آغاز:

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایم ٹی اے گھانا کی 24 گھنٹے نشریات کے چینل کو لانچ کرنے کے حوالہ سے اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا

کہ ’’اس وقت میں یہ بھی ایک اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ ان شاء اللہ نمازوں کے بعد میں ایک نیا ٹی وی چینل لانچ کروں گا جو ایم ٹی اے گھانا کے نام سے چوبیس گھنٹے براڈ کاسٹ (broadcast) ہوگا۔ گھانا میں وہاب آدم سٹوڈیو 2017ء میں قائم ہوا تھا اور عبدالوہاب آدم صاحب مرحوم امیر مشنری انچارج گھانا تھے ان کے نام پر اس کا نام رکھا گیا تھا۔ بہرحال ایم ٹی اے افریقہ چینلز کے موجودہ پروگراموں کا ساٹھ فیصد حصہ اس سٹوڈیو میں تیار ہوتا ہے۔ سٹوڈیو میں سترہ فل ٹائم (full time) کارکنان ہیں اور ساٹھ سے زیادہ رضاکار بھی ہیں جو مختلف محکموں میں تربیت یافتہ ہیں۔ وہاب آدم سٹوڈیو گھانا کے جدید ترین سٹوڈیوز میں سے ایک ہے اور اس میں کئی بہترین سہولیات مہیا ہیں مختلف میڈیا تنظیمیں اور براڈکاسٹر تربیتی مقاصد اور کام کے تجربہ کے لیے اپنے عملے کو اس سٹوڈیو میں بھیجتے ہیں۔ سٹوڈیو نے بہت سے براہ راست پروگرام نشر کیے ہیں جن میں افریقہ کا پہلا قرآن کریم کی تلاوت کا مقابلہ اور رمضان المبارک کی نشریات شامل ہیں۔ ایم ٹی اے گھانا کے نام سے اب ایک نیا چینل لانچ کیا جا رہا ہے۔ یہ گھانا میں ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر چوبیس گھنٹے نشر ہونے والا نیا ملکی ٹی وی چینل ہوگا۔ ایم ٹی اے گھانا سیٹلائٹ ڈش کی ضرورت کے بغیر ایک عام ایریل (aerial) کے ذریعہ دیکھا جا سکے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ گھانا کے لوگ عام انٹینا پر بھی بآسانی اس چینل تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ چینل اسی جگہ، اسی لوکیشن پر دستیاب ہوگا جہاں گھانا کے بڑے بڑے چینل موجود ہیں اور اس طرح ملک کے طول وعرض میں لاکھوں گھروں تک اس کی رسائی ہوگی اور تمام علاقے ساؤتھ سے لے کر نارتھ تک یہ کور (cover) کرے گا۔ ان شاء اللہ۔ گھانا کی مختلف زبانوں میں بھی وہاب آدم سٹوڈیو سے پروگرام تیار کیے جائیں گے جن میں انگریزی، چوئی (Twi)، گا (GA)، ہاؤسا اور دوسری زبانیں شامل ہیں۔ چینل کی ٹرانسمیشن اور شیڈولنگ کا کام وہاں لجنہ کی رضاکار اور دیگر ٹیمیں کریں گی۔ اخلاقی اور تعلیمی اور تربیتی پروگرام بنائے جائیں گے۔ اس حوالے سے اسلام کی صحیح اور خوبصورت تعلیم سے

”میں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ تم خدا تعالیٰ کے احکام کے پورے پابند ہو جاؤ اور اپنی زندگیوں میں ایسی تبدیلی کرو جو صحابہ کرامؓ نے کی تھی“

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد 4 صفحہ 468، ایڈیشن 2008ء، انڈیا)

S.A.Quader
Managing Director
Ph : 230088 (O)
(06784) : 250853 (O)
: 252420 (R)
JMB
JMB RICE MILL (P) Ltd.
Tishal Pur, Rahanja, Bhadrak.

لوگوں کو آگاہ کیا جائے گا۔ان شاء اللہ تعالیٰ۔اس چینل کے ذریعہ سے ایم ٹی اے گھانا ملک میں ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر اسلامی تعلیمات کے لیے مکمل طور پر وقف واحد چینل ہوگا۔ان شاء اللہ تعالیٰ۔

ایک جگہ ہمارے مخالفین راستہ بند کرنے کی کوشش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ دوسری جگہ اَور کئی راستے کھول دیتا ہے۔یہ ہیں اللہ تعالیٰ کے جماعت پر فضل۔ان شاء اللہ تعالیٰ جو بند راستے ہیں وہ بھی اپنے وقت پہ کھلیں گے۔ان شاء اللہ۔لیکن اللہ تعالیٰ ہمیں ساتھ ہی ساتھ خوشی کے سامان بھی پہنچا دیتا ہے۔تو یہ چینل ان شاء اللہ تعالیٰ اس ملک کو کور کرے گا بلکہ ہمسایوں کے کچھ علاقوں کو بھی شاید کور کرے۔ان شاء اللہ جیسا کہ مَیں نے کہا جمعہ کے بعد،نمازوں کے بعد مَیں اس کا افتتاح کروں گا۔'' (خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 15؍جنوری 2021ء)

جماعت احمدیہ پر نازل ہونے والے افضال:

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 7؍اگست 2020ء بمقام مسجد مبارک اسلام آباد ٹیلفورڈ، یوکے میں جماعت احمدیہ پر نازل ہونے والے افضال کا مختصر تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ

''دنیا بھر میں پاکستان کے علاوہ 288 نئی جماعتوں کا قیام 1040 مقامات پر پہلی مرتبہ احمدیت کا نفوذ۔217 نئی مساجد کی تعمیر جبکہ 93 بنی بنائی مساجد جماعت کو عطا ہوئیں۔نیز 97 مشن ہاؤسز تبلیغی سنٹرز کا اضافہ۔114 ممالک میں 111،41 وقار عمل کئے گئے جن سے 52 لاکھ بارہ ہزار ڈالرز کی بچت ہوئی۔مرکزی نمائندگان کے دورہ جات۔رقیم پریس کے تحت آٹھ ممالک میں کام کرنے والے چھاپہ خانوں کی کارکردگی۔لاکھوں کی تعداد میں کتب، پمفلٹ وغیرہ کی 42لاکھ 56ہزار 659 کی تعداد میں طباعت۔29 زبانوں میں 94 تعلیمی وتربیتی اخبارات ورسائل کی کامیاب اشاعت۔24 زبانوں میں دو لاکھ کے قریب کتب کی دنیا کے مختلف ممالک کو ترسیل۔مختلف ممالک میں 709 عناوین پر مشتمل کتب،فولڈرز اور پمفلٹس کی 63لاکھ 87ہزار کی تعداد میں مفت تقسیم کی گئی۔صحیح بخاری کے گیارہ جلدوں پر مبنی ترجمہ و شرح کی اشاعت۔متعدد کتب حضرت مسیح موعودؑ کا انگریزی میں ترجمہ۔36 ممالک۔اور 8 ڈیسکس کی جانب سے 33 زبانوں میں 154 کتب وفولڈرز کی تیاری۔الحمدللہ

احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی توجہ دلاتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ دعاؤں پر بہت زور دے اور اپنے آپ کو خلافت سے وابستہ رکھے اور یہ نکتہ ہمیشہ یاد رکھے کہ ساری ترقیات اور کامیابیوں کا راز خلافت سے وابستگی میں ہی ہے۔وہی شخص سلسلہ کا مفید وجود بن سکتا ہے جو اپنے آپ کو امام سے وابستہ رکھتا ہے۔اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ نہ رکھے تو خواہ دنیا بھر کے علوم جانتا ہو اس کی کوئی حیثیت نہیں۔جب تک آپ کی عقلیں اور تدبیریں خلافت کے ماتحت رہیں گی اور آپ اپنے امام کے پیچھے پیچھے اس کے اشاروں پر چلتے رہیں گے اللہ تعالیٰ کی نصرت آپ کو حاصل رہے گی۔'' (الفضل انٹرنیشنل 30؍مئی 2003ء)

الٰہی ہمیں تو فراست عطا کر خلافت سے گہری محبت عطا کر
ہمیں دکھ نہ کوئی لغزش ہماری رہے گا خلافت کا فیضان جاری

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت احمدیہ کی ہر ہدایت پر والہانہ لبیک کہنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

PAPPU:9337336406
LIPU: 9437193658-9778116653
PAPPU LIPU ROAD WAYS
SORO, BALASORE, ODISHA - 756045
ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

Taj 9861183707
TAJ METER HOUSE
234. Okilbag, Laxmisagar,Cuttack Road
Bhubaneshwar-751006, Odisha.
We also repair digital meter

اُذۡکُرُوۡا مَحَاسِنَ مَوۡتَاکُمۡ

مکرم محمد صاحب حسین صاحب مرحوم ورنگل کا ذکر خیر

از محمد نذیر
امیر ضلع ورنگل

نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم محمد صاحب حسین صاحب عمر قریباً 90 سال بقضائے الٰہی مؤرخہ 6-3-2021 کی صبح 7:30 بجے قادیان میں وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ آپ موضع NANCHARI MADUR ضلع ورنگل صوبہ تلنگانہ میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام مکرم محمد نبی صاحب اور والدہ کا نام مکرمہ مدار بی بی صاحبہ تھا۔ والد صاحب بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔ جبکہ والدہ صاحبہ کو بھی بیعت کرنے کی توفیق ملی تھی۔ آپ گاؤں میں زراعت اور چھوٹے پیمانے پر چرم کا کاروبار بھی کیا کرتے تھے۔

مکرم موصوف کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی خلافت کے ابتدائی دور 1982ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق ملی تھی۔ نانچاری مڈور گاؤں برلبِ سڑک واقع ہے۔ یہاں سے جماعتِ احمدیہ کے مبلغین و معلمین کرام گذرا کرتے تھے۔ اس طرح جماعت کا تعارف ہوا۔ جماعت میں داخل ہونے سے قبل مکرم موصوف نے اپنے سگے بھائی مکرم محمد یعقوب صاحب مرحوم اور اپنے دیگر تایازاد و چچازاد بھائیوں کو جمع کر کے جماعت کے بارے میں بتایا کہ ہماری اصلاح اور بچوں کی تعلیم و تربیت کیلئے اللہ تعالیٰ نے اِس جماعت کو بھجوایا ہے۔ اس پر گاؤں کے قریباً ڈیڑھ سو افراد مکرم سیٹھ محمد معین الدین صاحب مرحوم، مکرم مولانا حمید الدین شمس صاحب مرحوم کی موجودگی میں بیعت کر کے جماعت میں داخل ہوئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

بیعت کرنے کے بعد قریبی شہر کے علماء اور مسلمانوں نے بہت مخالفت کی اور رشتہ داروں کے ذریعہ دباؤ ڈالنے کی کوشش کی۔ اُس وقت غیر احمدیوں نے بتایا کہ جماعتِ احمدیہ کا کلمہ الگ ہے۔ نعوذ باللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے۔ اور بہت سارے الزامات لگائے گئے۔ انہیں ایک ہی جواب دیا گیا کہ جس دن احمدی ہمیں الگ کلمہ پڑھائیں گے اُس دن ہم خود احمدیت کو ترک کریں گے اور احمدی مولوی صاحب کو گاؤں سے نکال دیں گے۔ پھر مکرم مولوی ایم ایچ ایم محمد ظفر اللہ صاحب خادم سلسلہ کی شادی گاؤں کے احمدی مکرم محمد رحمت اللہ صاحب مرحوم کی دُختر مکرمہ عظیمہ بیگم صاحبہ سے ہونے لگی تو غیر احمدی اور گھبرائے کہ اب تو جماعتِ احمدیہ کو اس گاؤں سے نکالنا ناممکن ہوگا۔ وہ لوگ ایک وفد کی صورت میں آئے اور بہت ہنگامہ برپا ہوا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے مقامی سرپنچ

JOTI SAW MILL(P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)

JSM

S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan

تکبّر بہت خطرناک بیماری ہے جس انسان میں یہ پیدا ہو جاوے اسکے لئے رُوحانی موت ہے (ملفوظات جلد 4 صفحہ 437)

صاحب سمیت تمام ہندوؤں نے تعاون کیا اور غیر احمدی اپنے مذموم ارادہ میں ناکام ہوکر واپس چلے گئے۔جن غیر احمدی تاجروں سے آپ چرم کا کاروبار کیا کرتے تھے انہوں نے بقیہ رقم ادا نہ کرکے مالی نقصان بھی پہنچایا ہوا تھا۔لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو استقامت عطا فرمائی۔

مقامی طور پر آپ کو مسلسل 30 سال تک سیکرٹری مال کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔مرکزی انسپکٹران آنے میں تاخیر ہوتو وصول شدہ رقم بروقت منی آرڈر کے ذریعہ قادیان بھجوایا کرتے تھے۔زعیم مجلس انصاراللہ کے طور پر چھ(6) سال خدمت کرنے کی توفیق ملی۔

مرکزی نمائندگان،انسپکٹران کا بہت احترام کیا کرتے تھے۔اُن کی مہمان نوازی کرکے بہت خوشی محسوس کرتے تھے۔کئی سال اپنے گھر میں سے ایک کمرہ کو مقامی معلم کے قیام کیلئے وقف کیا ہوا تھا۔مکرم مولوی عبدالحق صاحب انسپکٹر وقف جدید بتایا کرتے ہیں کہ مکرم موصوف کو نہ جانے اللہ تعالیٰ کس طرح بتادیتا تھا کہ مرکزی نمائندگان آنے والے ہیں۔سڑک پر موجود ایک ہوٹل والے کو وہ بتادیا کرتے تھے کہ آج میرے مہمان آنے والے ہیں۔انہیں میرے گھر بھیج دینا۔اور جب ہم گھر پہنچتے تھے تو کھانا وغیرہ پکا کر مہمان نوازی کیلئے تیار رہتے تھے۔

رشتہ داروں کو ہمیشہ جماعت کی تبلیغ کیا کرتے تھے۔کئی سال تک مسلسل جلسہ سالانہ قادیان میں حاضر ہوتے رہے۔اپنے صوبہ میں ہونے والے تمام جماعتی جلسوں اور اجتماعات میں آخری عمر تک حاضر ہوتے رہے۔صوم وصلوٰۃ کے سخت پابند،ہمیشہ دُرود شریف کا وِرد کیا کرتے تھے۔خلافتِ احمدیہ سے والہانہ عشق تھا۔حضور کا کوئی بھی پروگرام ایم ٹی اے پر نشر ہوتا تو خواہ وہ Repeat ہی کیوں نہ ہو بڑی توجہ سے دیکھتے تھے۔حق بات کہنے میں دلیر تھے۔تیلوگو میں موجود جماعتی کتب اور اخبار بدر تیلوگو کا مطالعہ کرتے تھے۔

آپ کی اہلیہ مکرمہ محبوب بی صاحب کا انتقال 11-3-1999 کو ہوا تھا۔آپ کی تین بیٹیاں ہیں۔ایک بیٹا ہیں،مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب جنہیں اس وقت انچارج تیلوگو ڈیسک کے طور پر نظارت نشرواشاعت میں،ایک نواسا مکرم رشید احمد صاحب کو بطور مربی اور چھوٹے داماد مکرم شیخ چاند صاحب کو بطور ڈرائیور خدمتِ سلسلہ کی توفیق مل رہی ہے۔قارئین رسالہ انصاراللہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے۔آمین

ایک احمدی ڈرائیور کا اعزاز

مکرم محمد ظفراللہ صاحب ابن مکرم محمد معین الدین صاحب مرحوم آف وڈمان (صوبہ تلنگانہ) کو مسلسل گیارہ سال سے عمدہ ڈرائیونگ پر تلنگانہ حکومت کی طرف سے Accident Free Driver کا اعزازی انعام ایک تقریب میں ملا۔اللہ تعالیٰ مکرم موصوف کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔آمین (ادارہ)

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے

اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے

اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی"(الفضل انٹرنیشنل 2تا8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

٭ ٭ ٭ پروپرائٹر حمید احمد غوری ٭ ٭ ٭

فرید انجینیئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدرآباد، تلنگانہ

اخبارِ مجالس

ریفریشر کورس مجلس انصاراللہ قادیان:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس انصاراللہ قادیان کے زیرانتظام مؤرخہ 13 مارچ 2021 بروز ہفتہ بعد نماز مغرب وعشاء سرائے مبارکہ میں مجالس عاملہ مجلس انصاراللہ قادیان کا ریفریشر کورس محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت کی زیرصدارت منعقد کیا گیا۔مکرم حافظ اسلم احمد صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی۔بعدہٗ محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے عہد دہرایا۔پہلی تقریر محترم عبدالمومن راشد صاحب نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت نے کی۔شعبہ **تجنید** کے بارے میں آپ نے بتایا کہ 30 نومبر تک آپ کی مجلس کی تجنید مکمل کوائف نام، ولدیت، تعلیم، پیشہ وغیرہ کے ساتھ مرکزی دفتر کو پہنچ جائے اور آپ کی مجلس میں بھی اس کا ایک رجسٹر ہونا چاہئے۔اگر کوئی ناصر قادیان سے باہر گیا ہو یا پھر باہر سے قادیان آیا ہو سال کے دوران تو اس کی بھی اطلاع بروقت مرکزی دفتر کو ضرور بھجوائیں۔شعبہ **مال** کے تعلق سے آپ نے بتایا کہ حضور انور کا ارشاد ہے کہ ہر ناصر کو بجٹ میں شامل کریں خواہ ایک روپیہ ماہانہ آمد پر ہی کیوں نہ چندہ دے۔ پھر مقامی طور پر جو اخراجات ہوں اسکا حساب کتاب ہونا چاہیے۔ آڈٹ کروا کر مرکز کو بھی رپورٹ بھجوائیں۔**شعبہ عمومی** کے تعلق سے آپ نے بتایا کہ ماہانہ ایک اجلاس مجلس عاملہ کا ضرور منعقد کیا جائے۔ اسی طرح قیام نماز اور تبلیغ کے حوالے سے بھی مجلس عاملہ کا ایک ایک اجلاس منعقد کیا جائے۔پھر شوریٰ کی تجاویز مجلس کی ترقی کے حوالے سے آپ کی مجلس سے ضرور آنی چاہئیں۔**شعبہ اشاعت** کے حوالے سے آپ نے بتایا کہ مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے شائع ہونے والی تمام کتب ہر ناصر تک پہنچے۔اسی طرح صاحب قلم انصار مجلس کے رسالہ کے لئے مضامین ضرور لکھا کریں۔ملکی اخبارات کے لئے بھی مرکز کی اجازت سے مضامین لکھیں۔اخبار بدر اور رسالہ انصار اللہ کے خریداران کی تعداد بڑھانے کی طرف خاص توجہ کریں۔**شعبہ تربیت نو مبائعین** کے حوالے سے آپ نے بتایا کہ نئے آنے والوں کو پیار و محبت سے نظام جماعت کے ساتھ جوڑنا ضروری ہے۔

دوسری تقریر مکرم ایم ناصر احمد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ بھارت برائے تربیتی امور نے کی۔آپ نے بتایا کہ سیدنا حضور انور نے مجلس عاملہ انصاراللہ کینیڈا کو دوران میٹنگ فرمایا کہ مجلس عاملہ کے ممبران نمازوں نوافل اور تہجد کی ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ گھروں کے ماحول سے بخوبی واقفیت رکھیں گھروں میں نظام جماعت کے خلاف باتیں نہ ہوں۔ڈنمارک کو میٹنگ کے دوران فرمایہ کہ عورتوں اور بچوں کی تربیت کا باقاعدہ پروگرام بنائیں۔ہالینڈ کو میٹنگ کے دوران فرمایا کہ انصار اپنے بچوں اور نوجوانوں کی تربیت کریں۔تلاوتِ قرآن مجید کی طرف خصوصی توجہ کریں آپ کی مجلس عاملہ تلاوت نہیں کرے گی تو دوسرے کس طرح کریں گے۔مجلس عاملہ ہر بات کا پہلا مخاطب خود کو سمجھے۔موصوف نے فرمایا کہ یہ سال ہم سیدنا حضور انور کی منظوری سے قیام نماز کا سال منارہے ہیں۔لہٰذا نماز باجماعت کی ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔مجلس عاملہ جاپان کو میٹنگ کے دوران حضور انور نے فرمایا کہ مطالعہ کے لئے مقررہ کتب کا مطالعہ پہلے نیشنل

UDUPI THE VEG
Coorg's Prominent Vegetarian Restaurant
Al Wesal Tower, Kohinoor Road, Madikeri,
Coorg (Kodagu), Karnataka, India
Phone:+91-8277526644,+91-8272220144
www.udipitheveg.in

UDUPI THE VEG
HOTEL HILL VIEW
Your Residence of Coorg
Hill Road, Madikeri, Kodagu,
KARNATAKA, INDIA
Ph:08272 223808, 9901490865

مجلس عاملہ کرے۔ حضرت مسیح موعودؑ کی کتب باقاعدہ اپنے مطالعہ میں رکھیں۔ **امتحان دینی نصاب** میں پہلے مجلس عاملہ کو شامل کریں۔ **شعبہ تبلیغ** کے حوالہ سے سیدنا حضور انور نے فرمایا کہ لیف لیٹس کی تقسیم اور LIFE OF MUHAMMAD اور WORLD CRISIS AND PATH WAY TO PEACE، قرآن مجید کی تقسیم کیلئے بھی خصوصی توجہ دیں۔ تبلیغ کے نئے سے نئے طریق اختیار کریں۔ **شعبہ تعلیم القرآن و وقف عارضی** کے تعلق سے سیدنا حضور انور نے فرمایا کہ فارغ، ریٹائیر انصار اور ممبران عاملہ سے وقف عارضی کروائیں۔ تعلیم القرآن اور تجوید کی کلاسز لگوائیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ صف دوم کے انصار سائیکل چلایا کریں، انصار کی کھیلیں کروایا کریں۔ انصار محنت سے کام کریں، درخت لگائیں، خدمت خلق کے کام کریں اور راتوں کو اٹھیں اور بچوں کے لئے دعائیں کریں اور آپ سب ملکر کام کریں۔

محترم صدر اجلاس نے حاضرین کو اور انتظامیہ کو ریفریشر کورس کی مبارک باد پیش کی بعدہٗ فرمایا کہ مجلس خدام الاحمدیہ یوکے 2019 کے موقعہ پر سیدنا حضور انور نے فرمایا کہ سب سے بنیادی بات یہ ہے کہ ہر عہدیدار بذات خود ایک رول ماڈل ہونا چاہئے۔ اگر ہمارے اندر کمی ہے تو ہم باقی انصار کی تربیت نہیں کر سکتے۔ ہر عہدیدار کو اپنی ذمہ داری تمام تر صلاحیت کو بروئے کار لاتے ہوئے ادا کرنی چاہیے۔ پھر ہر عہدیدار کو حضرت مسیح موعودؑ کی تمام تر تعلیمات کا علم ہونا چاہیے۔ ورنہ انصار کی تربیت نہیں کر سکتے۔ ہمیں مجلس کے کاموں کی ترقی کیلئے نئے سے نئے راستوں کو تلاش کرنا چاہیے۔ کون کون سے نئے طریق نئے راستے ہیں جنکے مطابق اپنی مجلس کے کاموں میں بہتری اور تیزی پیدا کر سکتے ہیں۔ انصار گھر کے سرپرست ہیں ان کی ذمہ داری گھر میں موجود لجنہ، خدام اور اطفال پر بھی ہے۔ فرمایا پہلے خدا اور مذہب سے دوری کے بہت کم ذرائع تھے اب بہت زیادہ ہیں۔ ہم سب کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ ہم اپنی نسل کو خدا کے ساتھ جماعت کے ساتھ اور خلیفہ وقت کے ساتھ جوڑنے والے بنائیں۔

دعا کے ساتھ پروگرام اختتام کو پہنچا بعد دعا حاضرین کے لئے عشائیہ کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ اللہ کے فضل سے تقریباً 135 ممبران شامل ہوئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم کو حضور انور کی توقعات کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(مامون الرشید تبریز، زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان)

Ph:09622584733

Ph:09419049823

”میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں

کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔“ (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ والسَّلَام

طالبِ دُعا :: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979